صوبائی اسمبلی پنجاب

موجودہ اسمبلی کی منظور کردہ قراردادوں کا مکمل متن

19اگست 2018 تاحال

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
1.	1	جناب عمار یاسر (پی پی۔24)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ ﷺ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپ ﷺ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوت ﷺ اور ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اولین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کفر کی دُنیا، اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے، جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں، حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپ ﷺ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔ اس مذموم حرکت اور اعلان سے دُنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد ﷺ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے:۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"	19۔اگست2018
2.	3	چودھری ظہیر الدین وزیر پبلک پراسیکیوشن	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پاکستان مسلم لیگ (نواز) کے رہنما نہال ہاشمی کی جانب سے پاک افواج کے خلاف حالیہ بیان کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ نہال ہاشمی نے اپنی قیادت کی ترجمانی کرتے ہوئے پاک فوج کی قربانیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے کردار کو متنازعہ بنانے کی مکروہ کوشش کی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پوری قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے جن کی قربانیوں کی بدولت سارا پاکستان امن اور چین کی نیند سوتا ہے۔ یہ ایوان اپنی افواج اور سیکورٹی کے دیگر اداروں کو یقین دلاتا ہے کہ پوری قوم ان پر پورا اعتماد کرتی ہے۔ نہال ہاشمی کے اس بیان سے پوری قوم کی دل آزاری ہوئی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ نہال ہاشمی کے خلاف بغاوت کا مقدمہ درج کیا جائے اور انہیں نشان عبرت بنایا جائے۔"	23۔اکتوبر2018

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
3.	4	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان، ممتاز مذہبی و سیاسی شخصیت، مولانا سمیع الحق کے بہیمانہ قتل پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی شہادت سے ملک ایک جید عالم دین، ممتاز مذہبی سکالر اور معتبر سیاسی رہنما سے محروم ہو گیا ہے۔ مرحوم دو مرتبہ سینٹ کے رکن رہے۔ ان کی دینی و سیاسی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دُعاگو ہے۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ مولانا کے قاتلوں کا جلد سراغ لگا کر انہیں نشان عبرت بنایا جائے گا۔"	8۔نومبر 2018
4.	5	راجہ یاور کمال خان (پی پی۔25)	"پنجاب کی 17 فیصد عوام ٹائلٹ کی سہولت سے محروم ہے۔ ٹائلٹ سے محروم علاقوں میں راجن پور، مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان سرفہرست ہیں جہاں تقریباً 40 فیصد سے بھی زیادہ عوام اس سہولت سے محروم ہیں۔ یہ ایوان حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ پنجاب بھر کے عوام کو بالخصوص دیہی عوام کو یہ سہولت فراہم کرنے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔"	4دسمبر 2018
5.	5	جناب ساجد احمد خان (پی پی۔67)	"یہ ایوان صوبائی اسمبلی پنجاب کی 90 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ اسمبلی سیکرٹریٹ میں محفل عید میلادالنبی ﷺ منعقد کرنے پر اظہار مسرت کرتا ہے اور اس مبارک محفل کے انعقاد کا آغاز کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار بھی کرتا ہے کہ یہ سلسلہ تاقیامت جاری رہے گا۔"	4دسمبر 2018
6.	5	محترمہ حناء پرویز بٹ (ڈبلیو۔336)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ سموگ سے بچاؤ کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ نیز اس حوالے سے آگاہی مہم چلائی جائے۔"	4دسمبر 2018
7.	5	جناب محمد ندیم قریشی (پی پی۔216)	"یہ ایوان عوام کے لئے پینے کے میٹھے پانی کی فراہمی کے لئے 21۔ارب روپے مختص کرنے پر موجودہ حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے نیز یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ اس پراجیکٹ سے متعلقہ تمام محکمہ جات کو اس بات کا پابند بنایا جائے کہ وہ مالی سال کے اختتام تک اس مختص شدہ رقم کا استعمال یقینی بنائیں تاکہ اس کے ثمرات پنجاب کی عوام تک پہنچ سکیں۔"	4دسمبر 2018
8.	5	محترمہ نیلم حیات ملک (ڈبلیو۔309)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ Punjab Safe City Authority کے نصب کردہ کیمروں کے سسٹم میں بہتری لائی جائے۔"	11دسمبر 2018
9.	5	جناب ساجد احمد خان (پی پی۔67)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 23نومبر 2018 کو کراچی میں واقع چینی قونصلیٹ پر دہشت گردانہ حملے کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اس حملے کو ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاران اور سویلین افراد کے درجات کی بلندی اور ان کے لواحقین کے لئے صبر واستقامت کے لئے دُعاگو ہے۔ یہ ایوان اس حملے کو پاک چین دوستی کو سبوتاژ کرنے اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کے ساتھ ساتھ پاک چین حالیہ معاہدوں اور سی پیک کو ناکام بنانے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پاک چین دوستی لازوال ہے اور اس قسم کے واقعات سے اس دوستی میں کوئی فرق نہیں آئے گا بلکہ یہ دوستی مزید مضبوط ہوگی۔ یہ ایوان، اس قسم کے واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور دہشت گردی کے ذمہ دار تمام افراد، ان کے سرپرستوں اور سہولت کاروں کے خلاف نبرد آزما افواج پاکستان، پولیس اور دیگر سیکورٹی اداروں کی جلد کامیابی کی دُعا کرتا ہے۔"	11دسمبر 2018

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
10.	5	محترمہ مسرت جمشید (ڈبلیو-312)	"10 دسمبر کو پاکستان سمیت دُنیا بھر میں انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد بلا تخصیص مذہب، رنگ، نسل و جنس دُنیا بھر میں انسانی حقوق کی قدر اور امن کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ تمام انسان یکساں طور پر بنیادی ضروریات اور سہولیات کے لحاظ سے حقوق کے حقدار ہیں۔ ہر انسان کو دوسرے مذاہب کا خیال رکھتے ہوئے زندگی، آزادی، جائیداد، مذہب، تعلیم، کام کرنے اور آزادی رائے کے حقوق حاصل ہیں۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ حقوق و فرائض کو سمجھنا وقت کی ضرورت ہے کہ کسی ایک کا حق دوسرے کا فرض ہے اور حقوق و فرائض کی ادائیگی میں برداشت سب سے اہم عنصر ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ "آئین پاکستان کا آرٹیکل 25 جو شہریوں کو بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دیتا ہے، کے مطابق سال 2019 کو پاکستان میں بنیادی انسانی حقوق کی آگاہی کا سال قرار دیا جائے اور اس سال کو ہر شہری کو بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے مختص کیا جائے۔ نیز اس سال پورے پاکستان میں حکومتی سطح پر بنیادی انسانی حقوق سے متعلق پروگرام اور سیمینار منعقد کرائے جائیں تاکہ عوام الناس حقیقی طور اپنے بنیادی انسانی حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔"	11 دسمبر 2018
11.	5	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو-311)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان، انسانی حقوق کے محاذ پر ایک بڑی سفارتی کامیابی حاصل کرنے پر وفاقی حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کی کاوش سے امریکہ کو مذہبی پابندیوں کی خصوصی فہرست سے پاکستان کا نام اس وقت واپس لینا پڑا جب امریکی حکام کو دفتر خارجہ طلب کر کے احتجاجی مراسلہ دیا گیا اور اس الزام کو یکسر مسترد کر کے دوٹوک الفاظ میں یہ باور کروایا کہ پاکستان ہر لحاظ سے اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے۔ پاکستان کا قومی کمیشن برائے انسانی حقوق مکمل طور پر فعال ہے اور پاکستان کو کسی ملک سے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا درس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کے آئین میں نہ صرف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ پاکستان کی وفاقی اور تمام صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لئے سیٹیں بھی مختص کی گئی ہیں۔ یہ ایوان سفارتی سطح پر پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لئے دُعاگو ہے۔"	14 دسمبر 2018
12.	5	محترمہ حناء پرویز بٹ (ڈبلیو-336)	"16 دسمبر 2014 کو آرمی پبلک سکول پر سفاک دہشت گردوں نے حملہ کر کے معصوم بچوں کو بے دردی سے شہید کیا۔ 16 دسمبر 2018 کو دہشت گردی کے اس واقعہ کو چار سال مکمل ہو جائیں گے لیکن آج بھی پوری قوم دُکھ اور غم میں مبتلا ہے۔ یہ ایوان سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے والدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ آرمی پبلک سکول کے واقعہ کو چار سال مکمل ہونے پر حکومت سے استدعا ہے کہ 16 دسمبر کو دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف قومی دن قرار دیا جائے۔ یہ ایوان دہشتگردوں کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے سیکورٹی اداروں کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہے۔ پوری قوم کو ملک سے انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کا عہد کرنا ہوگا۔ ہمارے ملک و قوم کا مستقبل امن سے جڑا ہوا ہے جس کو یقینی بنانے کے لئے انتہاپسندی، عدم برداشت، دہشت گردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ یہ ایوان پوری قوم سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پُرامن پاکستان کے لئے یکجا ہو جائے۔"	14 دسمبر 2018

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
13.	6	جناب ساجد احمد خان (پی پی-67)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی درندگی اور وحشیانہ کارروائیوں پر سراپا احتجاج ہے اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی فائرنگ سے درجنوں نوجوانوں کی شہادت اور سینکڑوں افراد کو شدید زخمی کئے جانے پر انتہائی دُکھ اور شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں مظالم کی انتہا کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور پامالی کی انتہا کر دی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں بڑھتے ہوئے قتل و غارت پر عالمی برادری اور اقوام متحدہ کی خاموشی نہایت افسوسناک ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں قتل عام کشمیریوں کی نسل کشی کے مترادف ہے جسے ہر صورت میں روکنا ہوگا۔ پاکستان ہمیشہ ہر فورم پر مسئلہ کشمیر عالمی برادری کے سامنے رکھتا آیا ہے لیکن اقوام متحدہ، او۔آئی۔سی اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں نے مسئلہ کشمیر کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ یہ ایوان مقبوضہ کشمیر کی آزادی، تمام شہداء کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دُعاگو ہے۔ یہ ایوان بذریعہ وفاقی حکومت اقوام متحدہ، او۔آئی۔سی اور دیگر تمام بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں حالیہ قتل و غارت کو فوری طور پر روکا جائے اور مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر حل کرایا جائے۔"	8جنوری2019
14.	6	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی حکومت آئندہ گندم کی خریداری کے لئے ایسی پالیسی مرتب کرے کہ زمیندار کو باردانہ کے حصول اور گندم کی سپلائی میں کوئی مشکل درپیش نہ ہو۔"	8جنوری2019
15.	6	محترمہ مومنہ وحید (W-321)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ جو نو منتخب رکن اسمبلی، تین ماہ تک اسمبلی کی رکنیت کا حلف نہ اُٹھائے، اُس کی سیٹ خالی قرار دیئے جانے کے لئے آئین اور انتخابی قوانین میں ترمیم کی جائے تاکہ اس حلقے کے عوام نمائندگی سے محروم نہ رہیں۔"	15جنوری2019
16.	6	محترمہ سیمابیہ طاہر (W-320)	"پاک فوج نے باغ سیکٹر میں کنٹرول لائن پار کرتے ہوئے بھارتی فوج کا جاسوس کواڈکاپٹر (ڈرون) کامیابی سے مار گرایا ہے۔ یہ اس بات کا روشن ثبوت اور واضح دلیل ہے کہ پاکستان کی باصلاحیت فوج بھارت کی جانب سے کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی عظیم فوج پاکستان کے چپے چپے کی حفاظت کے لئے اپنی بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتی رہے گی اور قربانیوں و کامیابیوں کی یہ لازوال داستان رقم ہوتی رہے گی۔ یہ ایوان پاکستان کی سلامتی اور عہد حاضر کے عسکری تقاضوں کے مطابق پاک فوج کی جانب سے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بھارتی فوج کا جاسوس ڈرون تباہ کرنے اور پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے پر پاک فوج کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آئندہ بھی اپنی قابل فخر فوج کی مزید کامیابیوں کے لئے دُعاگو ہے۔"	15جنوری2019
17.	6	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان، مظہر عباس راں (مرحوم) ایم پی اے (PP-218) کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم یکم فروری 1953 کو ملتان کے ایک سیاسی اور زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم طالب علمی کے زمانے سے ہی سیاست میں حصہ لیتے تھے اور اپنے کالج کی طلبا یونین کے صدر بھی رہے۔ مرحوم پنجاب اسمبلی کے تین مرتبہ رکن منتخب ہوئے۔ پہلی مرتبہ 1997 میں، دوسری مرتبہ 2013 میں اور تیسری مرتبہ وہ 2018 میں موجودہ اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان، مخلص اور تجربہ کار پارلیمنٹرین تھے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے جو اصولوں کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے۔ مرحوم اپنے علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ مرحوم کی پنجاب اسمبلی کے ایوان سے وابستگی کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری دن بھی اس ایوان میں موجود تھے۔ یہ ایوان دُعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔"	17جنوری2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
18.	6	چودھری ظہیر الدین وزیر پبلک پراسیکیوشن	"صوبائی اسمبلی پنجاب کی یہ رائے ہے کہ صحافت کی آزادی صحت مند معاشرے اور جمہوریت کے استحکام کے لئے ناگزیر ہے اور اس کے لئے میڈیا کارکنوں کی معاشی خوشحالی اور آزادی لازم ہے۔ مگر حالیہ چند ماہ کے دوران اشاعتی و نشریاتی اور خبر رسان اداروں میں میڈیا کارکنوں کی بڑے پیمانے پر برطرفیوں سے اس آزادی پر نہ صرف کاری ضرب لگی ہے بلکہ مزید برطرفیوں کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ صحافی برادری اس پر کئی ماہ سے سراپا احتجاج ہے اور برطرف صحافی کارکنوں کی بحالی اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کا مطالبہ کر رہی ہے مگر ذمہ داران مسلسل اسے نظر انداز کر رہے ہیں۔ ان کا یہ رویہ قابل افسوس ہے۔ لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کارکنوں کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کے لئے قابل قبول اور موثر طریق کار اختیار کیا جائے۔ بصورت دیگر حکومت کی جانب سے سرکاری اشتہارات کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی سے مشروط کرنے پر غور کیا جائے۔ ویج ایوارڈ کے مطابق ادائیگیاں کی جائیں۔ اسکے ساتھ ساتھ بلاوجہ بند کئے جانے والے ادارے بشمول روزنامہ انقلاب، روزنامہ وقت اور وقت نیوز کے برطرف صحافیوں اور میڈیا کارکنوں کو بحال کیا جائے، نیوز ون سمیت ان تمام اداروں جہاں کارکن صحافیوں کی چار، پانچ ماہ کی تنخواہیں تاخیر کا شکار ہیں ان کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ صحافی اپنے فرائض معاشی دباؤ سے نہ صرف آزاد ہو کر ادا کر سکیں بلکہ ریاست کے چوتھے ستون کے کردار کو مزید طاقتور اور موثر بنایا جاسکے۔	17 جنوری 2019
19.	7	جناب عبدالعلیم خان (پی پی۔158)	"صوبائی پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی جانب سے گزشتہ رات مظفر آباد سیکٹر میں بھارتی طیاروں کی دراندازی کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ رات کے اندھیرے میں بزدلانہ حملے کرنا ہمارے دشمن ملک کا پرانا وطیرہ ہے۔ بھارتی طیاروں کی سرحدی خلاف ورزی پر پاکستانی شاہینوں نے فوری جوابی کارروائی کی اور بھارتی طیاروں کو دُم دبا کر فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔ یہ ایوان بروقت جوابی کارروائی کرنے پر افواج پاکستان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمیں اپنی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں پر پورا اعتماد ہے اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وطن کی حفاظت کے لئے پوری قوم اُن کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارتی حکومت آئندہ انتخابات جیتنے کے لئے ہر قسم کا ناجائز حربہ استعمال کر رہی ہے، جس کی ایک مثال پلوامہ واقعہ ہے جس کی نہ صرف پاک افواج اور حکومت پاکستان سختی سے تردید کر چکے ہیں بلکہ خود بھارتی مقتدر حلقوں کی جانب سے اس واقعے کو بھارتی حکومت کی اپنی کارروائی قرار دیا جارہا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کے ان جارحانہ اقدامات پر عالمی برادری سے نوٹس لینے کے لئے اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اُٹھایا جائے اور بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا جائے۔"	26 فروری 2019
20.	7	رانا محمد اقبال خان (پی پی۔181)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی اسمبلی پنجاب کے دو سابق ارکان، رانا شوکت محمود اور رانا تجمل حسین کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ رانا شوکت محمود تین مرتبہ 1970، 1977 اور 1988 میں پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ مرحوم پنجاب کابینہ کا حصہ بھی رہے اور 1988 کی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بھی رہے۔ مرحوم رانا تجمل حسین بھی تین مرتبہ 2002، 2008 اور 2013 میں اس اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ دونوں مرحوم ارکان اسمبلی، انتہائی شریف النفس انسان، مخلص سیاسی کارکن اور تجربہ کار پارلیمنٹرین تھے۔ مرحومین اصولوں کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے، اسی لئے اپنے علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالٰی مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	26 فروری 2019
21.	7	محترمہ حناء پرویز بٹ (ڈبلیو۔336)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں منشیات کا کھلے عام استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس میں بیرونی قوتیں یقینی طور پر ملوث ہیں۔ لہذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے ڈرگ ایکٹ میں ترمیم کی جائے۔ منشیات کی سمگلنگ روکنے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ منشیات فروشی پر سزائے موت دی جائے یا کم از کم 20 سال سزا مقرر کی جائے۔ اس سے ملک کا مستقبل تباہ ہونے سے بچ سکتا ہے۔"	26 فروری 2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
22.	7	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان گزشتہ روز بھارتی طیاروں کی جانب سے پاکستانی حدود میں دراندازی کے جواب میں پاک فوج کی جانب سے کامیاب کارروائی پر افواج پاکستان اور پوری پاکستانی قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ پاک فوج کی اس کامیاب جوابی کارروائی میں آج بھارت کے دو طیاروں کو مار گرایا گیا اور ایک پائلٹ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان بھارتی طیاروں نے پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی تھی جس پر یہ کارروائی کی گئی۔ پاک فوج کے شاہینوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان ہمیشہ امن کا داعی رہا ہے لیکن جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی سیاسی و فوجی قیادت نے ہمیں اپنے دفاع میں اس کارروائی پر مجبور کیا۔ اس کامیاب دندان شکن کارروائی کے بعد اب بھارت کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور سمجھ لینا چاہئے کہ دونوں ملکوں کی افواج میں بنیادی فرق یہ ہے کہ دشمن کی فوج موت سے خوفزدہ اور ہماری افواج جذبہ شہادت سے سرشار اور وطن کی خاطر موت کو گلے لگانے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ یہ ایوان وفاقی حکومت کے ذریعے عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ بھارتی حکومت کی جانب سے آئندہ انتخاب جیتنے کے لئے دُنیا کا امن داؤ پر لگانے کی پاداش میں مناسب کارروائی کی جائے۔"	27 فروری 2019
23.	7	سردار محمد اویس دریشک (پی پی-296)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ انڈس ہائی وے کشمور سے ڈیرہ اسماعیل خان تک Dual Carriage Way نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے قیمتی انسانی جانوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ چند دن پہلے ایک ہی خاندان کے 9۔افراد اسی روڈ پر حادثے کے نتیجے میں لقمہ اجل بن گئے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ انڈس ہائی وے کشمور سے ڈیرہ اسماعیل خان تک سڑک کو دو رویہ کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں تاکہ قیمتی انسانی جانوں کے نقصان کی روک تھام ہو سکے۔"	28 فروری 2019
24.	7	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"پاکستان کا مطلب کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کی برکت اور حضرت قائداعظم کی کوششوں سے ہمیں یہ خطہ عطا فرمایا۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرح صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ کے داخلی دروازہ کے اوپر کلمہ طیبہ تحریر کیا جائے۔"	5 مارچ 2019
25.	7	محترمہ حناء پرویز بٹ (ڈبلیو-336)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پاکستانی خواتین سمیت دُنیا بھر کی خواتین کو اپنے حقوق کی خاطر جدوجہد کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ خواتین کو تعلیم یافتہ اور بااختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ پاکستانی خواتین زندگی کے ہر شعبے میں خدمات سرانجام دے کر ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں تاہم انہیں مزید بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ خواتین کو ان کے حقوق دلوانے، مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرنے اور مزید بااختیار بنانے کی ہر کوشش کی جائے گی نیز صنفی مساوات کو فروغ دیا جائے گا اور انہیں معاشرے میں جائز مقام دلوانے کیلئے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ یہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کی خواتین ارکان پر مشتمل ایک پارلیمانی گروپ تشکیل دیا جائے۔"	8 مارچ 2019
26.	7	سیدہ زہرا نقوی (ڈبلیو-307)	"ہمارے ملک میں حکومتی سطح پر مناسب کیریئر کاؤنسلنگ نہ ہونے کے باعث بہت سے طلباء وطالبات یونیورسٹی میں داخلے کے وقت اپنی صلاحیت اور ذوق کے مطابق مناسب تعلیمی شعبہ منتخب نہیں کر پاتے، جس سے نہ صرف نوجوان نسل کی صلاحیتیں ضائع ہوتی ہیں بلکہ وہ ملکی ترقی و استحکام کے لئے خاطر خواہ خدمات سرانجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح بہت سے اہم شعبے ماہرین سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ بالعموم لوگوں کی توجہ چند خاص شعبوں پر مرکوز ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومتی سطح پر اس حوالے سے ٹھوس اقدامات کئے جائیں تاکہ ملکی ضروریات کے مطابق قوم کے معماروں کو رہنمائی فراہم کی جائے۔"	12 مارچ 2019
27.	7	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں معاشی ترقی کے لئے زرعی اور صنعتی شعبے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔"	12 مارچ 2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
28.	7	محترمہ فرح آغا (ڈبلیو۔324)	" یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کو زوال سے نکالنے کے لئے فنڈز کا اجراء کیا جائے اور ہاکی کے قومی و بین الاقوامی مقابلوں کو براہ راست نشر کیا جائے تاکہ عوام قومی کھیل کی جانب راغب ہوں۔"	12مارچ2019
29.	7	جناب صہیب احمد ملک (پی پی۔72)	" یہ ایوان تحصیل بھیرہ میں ججز کی تعیناتی کو خوش آئند قرار دیتا ہے اور ہائیکورٹ سے سفارش کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ میں جوڈیشل کمپلیکس اور جوڈیشل کالونی تعمیر کرنے کے لئے فی الفور اقدامات اُٹھائے جائیں۔"	12مارچ2019
30.	7	جناب محمد ارشد ملک (پی پی۔198)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان محمد ارشد خان لودھی (مرحوم) ایم پی اے ساہیوال کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم 1937 کو جالندھر (انڈیا) میں ایک سیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن کی اور قانون کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم طالبعلمی کے زمانے سے ہی سیاست میں حصہ لیتے تھے۔ پہلی مرتبہ 1968 میں یونین کونسل کے بلامقابلہ چیئرمین منتخب ہوئے اور اس کے بعد سات مرتبہ پنجاب اسمبلی کے رکن رہے۔ پہلی مرتبہ 1971 میں اور پھر 1985، 1988، 1990، 1997، 2002 اور 2013 میں رکن پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان، مخلص اور تجربہ کار پارلیمنٹرین تھے اور متعدد بار صوبائی کابینہ کا حصہ بھی رہے۔ متعدد محکموں کے قلمدان ان کے پاس رہے۔ مرحوم سینئر صوبائی وزیر بھی رہے۔ وہ ایک محب وطن سیاستدان تھے جو اصولوں کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے اور اپنے علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ مرحوم کا پنجاب اسمبلی کے ایوان سے وابستگی اور جمہوری اقدار پر یقین کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بھی اسمبلی اجلاس میں شرکت کیلئے تشریف لاتے رہے۔ یہ ایوان دُعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)"	12مارچ2019
31.	7	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری (ڈبلیو۔333)	"صوبائی پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان بھارتی ایئرفورس کے طیارے مار گرانے والے پاک فضائیہ کے ونگ کمانڈر نعمان علی خان اور سکواڈرن لیڈر محمد حسن صدیقی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اِن قومی ہیروز نے پوری پاکستانی قوم اور افواج پاکستان کے سر فخر سے بلند کر دیئے ہیں۔ جذبہ شہادت سے سرشار اِن جیسے جانباز اور دلیر قومی ہیروز کی وجہ سے ساری قوم رات کو بے خوفی سے سکون کی نیند سوتی ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ ان دونوں ہیروز کو اعلیٰ فوجی اعزاز سے نوازا جائے۔"	12مارچ2019
32.	8	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان، وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان احمد خان بُزدار کے والد اور سابق رکن پنجاب اسمبلی سردار فتح محمد خان بُزدار کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ڈیرہ غازی خان کے ایک معروف قبائلی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم بُزدار قبائل کے سربراہ تھے۔ انہوں نے کراچی یونیورسٹی سے ایم اے سیاسیات کی ڈگری حاصل کی۔ مرحوم 84-1983 کے دوران وفاقی کونسل (مجلس شوریٰ) اور ضلع کونسل، ڈیرہ غازی خان کے رکن رہے۔ مرحوم کو تین مرتبہ 88-1985، 2007-2002 اور 2013-2008 کے دوران پنجاب اسمبلی کا رکن رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 2003-2007 کے دوران وہ پنجاب اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے مذہبی امور اور اوقاف کے چیئرمین کے منصب پر بھی فائز رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار پارلیمنٹرین تھے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب سے ان کے والد کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دُعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	11اپریل2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
33.	9	جناب عمار یاسر وزیر مائینز اینڈ منرلز	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اس بات کی شدید مذمت کرتا ہے کہ چنیوٹ میں ختم نبوت ﷺ کے حوالے سے کسی بھی پروگرام کو منعقد کرانے والے منتظمین کو پولیس ایف آئی آر درج کرکے پریشان کرتی ہے۔ منتظمین اپنے پروگرام کے حوالے سے نہ کوئی اشتہار پرنٹ کراسکتے ہیں اور نہ اس حوالے سے تشہیر ہی کرسکتے ہیں۔ یہ ایوان اسلام دشمن اور ختم نبوت ﷺ پر ڈاکا ڈالنے والی کارروائیوں کی بھی مذمت کرتا ہے۔ پاکستان میں اولیول میں ایک کتاب "Islam—Beliefs and Practices" پڑھائی جاتی ہے، جس کی مصنفہ یاسمین ملک ہے، اس کتاب میں سیدنا حضرت عثمان اور مولائے کائنات شیر خدا سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کی شان میں گستاخیاں شامل ہیں جیسے معاذ اللہ ان میں قائدانہ صلاحیتوں کا فقدان تھا۔ حضرت عمرو بن العاص کے بارے میں بھی نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر معاویہ پر سنگین تہمت لگائی گئی ہے کہ معاذ اللہ حضرت سیدنا امام حسن بن علی کی شہادت میں ان کا ہاتھ تھا اور انہوں نے سیدنا امام حسن کی اہلیہ کو اس کام کے لئے رشوت دی تھی۔ یہ ایوان اس کتاب کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک بھر میں فرقہ واریت کے خاتمے اور باہمی ہم آہنگی پیدا کرنے کی بجائے سازشی ٹولہ بیرون ملک کی شہ پر اپنی سازشوں سے باز نہیں آتا اور معاشرے میں گمراہ کن معلومات پھیلاتا ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں فرقہ واریت میں اضافہ ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا نے بھی شرانگیزی پھیلانے کی انتہا کردی ہے۔ سوشل میڈیا پر اسلام کے دشمن، پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ، اہل بیت اور ازواج مطہرات کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں جو کسی بھی صورت میں کسی بھی مسلمان کے لئے قابل قبول نہیں ہیں۔ یہ ایوان ان سب کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس میں ملوث افراد کو سخت سے سخت سزادی جائے اور اس کی روک تھام کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"	29اپریل2019
34.	9	جناب طارق مسیح گل (NM-371)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان سری لنکا میں ایسٹر کے موقع پر ہونے والی دہشت گردی، جس میں تقریباً 300 سے زیادہ افراد جاں بحق ہوئے تھے، کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ خداوند باری تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔"	29اپریل2019
35.	9	جناب محمد معاویہ (PP-126)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر TV چینلز پر رمضان ٹرانسمیشن میں ماہ مقدس کے احترام کا خصوصی خیال رکھا جائے اور ان پروگراموں میں علمائے کرام کو مدعو کیا جائے۔"	2مئی2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
36.	13	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 5۔اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کئے جانے کے اقدام کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ آرٹیکل 370 اور A-35 کو ختم کرنے کے اقدام کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ بھارت کے اس اقدام نے خطے کے ساتھ ساتھ عالمی امن کو بھی شدید خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ اس کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے۔ مسلسل کرفیو نے انسانی المیے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس صورت حال کا فوری نوٹس لے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت کے ذریعے اقوام متحدہ سے اپیل کرتا ہے کہ فوری طور پر انسانی حقوق کمیشن کے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیجے جائیں جو ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ ایوان یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ عالمی میڈیا کو مقبوضہ کشمیر میں رسائی دی جائے تاکہ بھارت کا اصل چہرہ دُنیا کے سامنے آسکے۔ یہ ایوان جمعہ 16۔اگست 2019 کو ہونے والے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مشاورتی اجلاس کے انعقاد کو پاکستان کی بڑی سفارتی کامیابی قرار دیتا ہے جس سے نہ صرف یہ بھارتی دعویٰ غلط ثابت ہو گیا کہ کشمیر ان کا داخلی مسئلہ ہے بلکہ پاکستان کا یہ موقف درست ثابت ہو گیا کہ کشمیر ایک متنازعہ مسئلہ ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے بھارت کے ساتھ سفارتی تعلقات محدود کئے جانے، تجارتی تعلقات منقطع کرنے، 15۔اگست کو بھارتی یوم آزادی کو بطور یوم سیاہ منانے، وزارت خارجہ میں کشمیر سیل اور اہم سفارت خانوں میں کشمیر ڈیسک قائم کرنے جیسے فیصلوں کی مکمل حمایت اور تائید کرتا ہے۔ یہ ایوان اس معاملے پر پاکستان کا ساتھ دینے پر چین اور دیگر دوست ممالک کا شکر گزار ہے۔ مزید براں سلامتی کونسل کے مستقل ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کی غیر آئینی ترامیم اور کرفیو جیسے انسانیت سوز اقدامات کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کرے۔ یہ ایوان اس بات پر بھی فخر اور مسرت کا اظہار کرتا ہے کہ اس مسئلے پر پوری قوم، تمام سیاسی جماعتیں، مسلح افواج اور دیگر تمام سول و عسکری ادارے ہم آواز اور متحد ہیں۔ یہ ایوان کشمیری عوام سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور انہیں یقین دلاتا ہے کہ پاکستان کی جانب سے ان کا بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی تعاون جاری رکھا جائے گا۔ یہ ایوان جدوجہد آزادی کے شرکاء اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کامیابی سے ہمکنار ہو اور کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق جلد حل ہو۔ آمین"	21اگست2019
37.	16	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ناروے میں قرآن پاک کی بے حرمتی پر اپنے دُکھ اور رنج کا اظہار کرتا ہے، ناروے کی ایک انتہا پسند اسلام مخالف تنظیم "سیان" کی ریلی میں قرآن پاک کی بے حرمتی کی گئی جس سے تمام مسلم اُمہ میں شدید غم غصہ پایا جاتا ہے۔ یہ ایوان اس واقعہ کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ناروے حکومت سے اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔ مزید یہ کہ اس واقعہ کو بین الاقوامی سطح پر اٹھایا جائے۔"	25نومبر2019
38.	16	محترمہ شاہینہ کریم (W-318)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ "ڈیرہ غازی خان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی" کا نام "سردار فتح محمد خان بزدار انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ڈیرہ غازی خان" رکھا جائے۔"	25نومبر2019
39.	16	جناب محمد صفدر شاکر (PP-104)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ جن شوگر ملوں نے زمینداروں کو گنے کی سپلائی کی ادائیگی نہیں کی، حکومت انہیں فوری ادائیگی کا حکم جاری کرے۔"	26نومبر2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
40.	17	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو۔311)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بھارتی حکومت کی جانب سے مسلمانوں اور کشمیریوں کے خلاف حالیہ اقدامات کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور انہیں مسترد کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارت میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزی کی جارہی ہے اور مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بھارت نے پہلے کشمیر کا غیر قانونی الحاق کیا، وہاں تاریخ کا طویل ترین لاک ڈاؤن کیا اور اب مذہب کی بنیاد پر متنازعہ شہریت کے قانون کے ذریعے مسلمانوں کو ٹارگٹ بنایا جارہا ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت کے ذریعے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر کا بھارت کے ساتھ غیر قانونی الحاق فی الفور ختم کروایا جائے نیز شہریت کا حالیہ متنازعہ قانون واپس لیا جائے۔"	19دسمبر2019
41.	17	محترمہ صدیقہ صاحب داد خان (ڈبلیو۔299)	"پاکستان کے آئین کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود کی ذمہ داری حکومت کا اولین فرض ہے۔ موجودہ دور میں جہاں خواتین تعلیمی اور عملی میدان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں وہاں انہیں بہت سے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک اہم عوامی مسئلہ بیت الخلاء کا ہے جو ہمارے دیہات کے عوام بالخصوص خواتین کو درپیش ہے۔ دیہات میں بیت الخلاء جیسی سہولت کا نہ ہونا خواتین کیلئے پریشانی کا باعث ہے۔ یہ ایسا مسئلہ ہے جو خواتین شرمندگی کے باعث اُجاگر نہیں کرسکتیں۔ میری ذاتی کاوشوں کی بدولت کچھ دیہات میں خواتین کیلئے بیت الخلاء تعمیر کئے گئے ہیں لیکن ابھی بھی بہت سے دیہات اس سہولت سے محروم ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دیہات کے مقامی گھروں میں خواتین کیلئے بیت الخلاء تعمیر کرنے کیلئے فی الفور اقدامات کئے جائیں۔"	24دسمبر2019
42.	17	محترمہ سیمابیہ طاہر (ڈبلیو۔320)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ موٹروے کے اطراف میں لگے ہوئے جنگلے ٹوٹنے سے جانور سڑک پر آجاتے ہیں اور حادثات کا باعث بنتے ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ موٹروے کے اطراف میں ٹوٹے ہوئے جنگلوں کی فی الفور مرمت کی جائے یا انہیں تبدیل کیا جائے تاکہ حادثات کو روکا جاسکے۔"	24دسمبر2019
43.	17	محترمہ مسرت جمشید (ڈبلیو۔312)	"یہ ایوان خصوصی افراد کے عالمی دن 3 دسمبر کے موقع پر پاکستان میں بسنے والے تمام خصوصی افراد سے اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان میں خصوصی افراد اپنے وطن کی خدمت کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں لیکن سابقہ حکومتیں ان افراد کو تعلیم، صحت و دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کا جو خصوصی پروگرام ہمقدم کے نام سے شروع کیا گیا ہے وہ ان افراد کی محرومیاں دور کرے گا۔ یہ ایوان صوبائی اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک بھر میں تمام خصوصی افراد کو تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ہمقدم پروگرام کو جلد از جلد اضلاع کی سطح تک پہنچایا جائے۔"	24دسمبر2019

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
44.	17	جناب عمار یاسر وزیر مائینز اینڈ منرلز	"ہمارے پیارے نبی، پیارے آقا، خاتم النبیین، امام المرسلین، امام الانبیاء، رحمتہ للعالمین، نبی اکرم، شفیع اعظم، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس، تمام انبیاء کرامؑ، صحابہ کرامؓ، اُمہات المومنین اور اہل بیت رضوان اللہ اجمعین کے بارے میں کسی بھی تضحیک آمیز رویے، الفاظ اور گستاخی کے حوالے سے پاکستان میں قوانین موجود تو ہیں لیکن ان پر حقیقی معنوں میں عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے کچھ لوگ آزادی اظہار کی آڑ میں گستاخی کے مرتکب ہو کر مسلمانوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ گستاخانہ مواد کو سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ، جیسے فیس بک، ٹویٹر، یوٹیوب وغیرہ پر پبلش ہونے سے پہلے سعودی عرب کی طرز پر آٹومیٹک اور چیکنگ کا مرکزی نظام لگایا جائے جس کے تحت ہر مواد کو اپ لوڈ کرنے سے پہلے اسے فلٹریشن یا سکریننگ کے مرکزی نظام سے گزارا جائے تاکہ یہ نظام مواد کو چیک کرے اور اگر کسی قسم کا بھی گستاخانہ مواد پایا جائے تو فوری طور پر اسے بلاک کر دیا جائے۔ یہ گستاخانہ مواد نہ صرف سوشل میڈیا پر بلکہ انٹرنیشنل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر بھی موجود ہے جس سے نہ صرف پاکستان بلکہ دُنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ ہمارے امپورٹرز بھی ایسے مواد پر مبنی کتابیں امپورٹ کر کے اس قبیح فعل میں ملوث ہیں۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ: گستاخانہ مواد کی روک تھام کے لئے سعودی عرب کی طرز پر فلٹریشن اور سکریننگ کا مرکزی نظام فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں فوری قانون سازی کی جائے کہ کوئی بھی ملکی و غیر ملکی دینی کتاب متحدہ علماء اور وفاقی وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی اجازت اور سند کے بعد ہی پاکستان کی مارکیٹ میں چھاپنے، بیچنے اور کسی بھی ذرائع ابلاغ، آن لائن یا سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرنے کی اجازت ہو گی۔ ایسی کتابیں جن میں گستاخانہ مواد موجود ہے ان کو فوراً ضبط کیا جائے اور ان کی امپورٹ کو سختی سے روکا جائے۔ پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ 2016 اور PPC کے سیکشن 295 اور 298 پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ اگر ان قوانین میں کسی بھی ترمیم کی ضرورت ہے تو وہ بھی فی الفور کر کے اس مکروہ فعل میں ملوث مجرموں کو عبرتناک سزا دی جائے۔"	31 دسمبر 2019
45.	18	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 27 ستمبر 2019 کو بزرگ پارلیمنٹرین، چودھری محمد انور بھنڈر کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ایک نہایت تجربہ کار اور منجھے ہوئے پارلیمنٹرین تھے۔ وہ 1963 سے 1965 اور 1965 سے 1969 تک دو مرتبہ صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان کے سپیکر رہے۔ 1977 میں وہ صوبائی اسمبلی پنجاب کے بھی سپیکر رہے۔ انہوں نے نہایت احسن طریقے سے پاکستان کے سب سے بڑے ایوان کو چلایا۔ مرحوم 12 سال سینیٹ کے رکن بھی رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے جو اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار پر یقین رکھتے تھے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	23 جنوری 2020
46.	19	جناب واثق قیوم عباسی (PP-12)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان کبڈی کا عالمی کپ جیتنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔ چودھری ظہور الٰہی مرحوم نے سال 1958 میں پاکستان میں کبڈی کے کھیل کی بنیاد رکھی۔ بعد میں اس کھیل کے فروغ کے لئے کبڈی فیڈریشن بنائی گئی۔ اُن کے بعد چودھری شجاعت حسین، چودھری پرویز الٰہی اور اب چودھری شافع حسین اس کھیل کی سرپرستی کر رہے ہیں جن کی کوششیں رنگ لائیں اور اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان کی کبڈی ٹیم نے انٹرنیشنل کبڈی ورلڈ کپ 2020 میں پاکستان کے روائتی حریف بھارت کو شکست دے کر پاکستان کا نام دُنیا میں روشن کیا ہے۔ یہ ایوان اس تاریخی اور شاندار فتح پر پوری قوم بالخصوص کبڈی ٹیم، وزیر کھیل پنجاب، کبڈی فیڈریشن اور سپورٹس بورڈ کے عہدیداران کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کھیل کے بانی چودھری ظہور الٰہی کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ کبڈی ایک انتہائی مشکل کھیل ہے اور اس کے کھلاڑی زیادہ عرصہ تک اپنی صحت برقرار نہیں رکھ سکتے اور بہت جلد اس کھیل سے ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ ملک و قوم کا نام روشن کرنے والے یہ پاکستانی ہیرو اپنی بقیہ زندگی میں مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اس کھیل کی حکومتی سطح پر کوئی سرپرستی نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر تمام کھلاڑیوں کو معقول نقد انعام اور رہائشی پلاٹس دیئے گئے تھے اسی طرز پر حکومت کبڈی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو بھی معقول انعام سے نوازے۔ دیگر تمام کھیلوں میں بھی اسی طرح کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں مختلف اداروں میں سرکاری ملازمتیں بھی دی جائیں۔"	25 فروری 2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
47.	20	محترمہ مہوش سلطانہ (ڈبلیو۔332)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 6 فروری 2020 کو ملک عطاء محمد خان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ایک بارعب اور انفرادی حیثیت کے مالک تھے۔ وہ 25۔اکتوبر 1941 کو پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم ایچی سن کالج اور اعلیٰ تعلیم آکسفورڈ یونیورسٹی سے حاصل کی۔ مرحوم نواب آف کالاباغ ملک محمد امیر خان کے داماد تھے۔ ان کے نانا ملک محمد نواز خان سابق وفاقی وزیر اور فرانس میں پاکستان کے سفیر رہے۔ مرحوم، سابق وزیر معدنیات چودھری شیر علی کے کزن تھے۔ مرحوم نے پاکستان میں نیزہ بازی اور Bull Racing کے فروغ کے لئے بہت کام کیا۔ انہوں نے دُنیا کے سامنے پاکستان کا ایک ثقافتی، تاریخی اور پُرامن ملک کا تاثر پیش کیا۔ مرحوم نے Tent Pegging کے بے شمار عالمی مقابلوں میں حصہ لیا اور بہت سے اعزازات پاکستان کے نام کئے۔ BBC اور International Sports Channel نے ان پر Documentaries بنائیں اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ وطن عزیز کے لئے انکی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ یہ ایوان ان کی خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دُعاگو ہے۔"	10مارچ2020
48.	20	محترمہ شمسہ علی (ڈبلیو۔300) محترمہ راحیلہ نعیم (ڈبلیو۔356)	"8 مارچ 2020 کو دُنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی خواتین کا عالمی دن منایا گیا۔ پاکستانی خواتین ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں اپنے حقوق کے حصول کی قابل تعریف کوششوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرے بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے گی اور انہیں بااختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔"	10مارچ2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
49.	21	جناب عمار یاسر وزیر معدنیات	”ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے مسلمانو! حضرت محمد رسول ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں، اور نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے۔ (یعنی مہر لگ گئی اور یہ راستہ ہمیشہ کیلئے بند ہو گیا، یہاں سے اب کسی اور نبوت کے اجراء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا)۔ (سورۃ الاحزاب آیت 40)۔ جامع ترمذی اور سنن ابو داؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "میری امت میں سے تیس افراد ایسے اٹھیں گے جو کذاب (انتہائی جھوٹے) ہوں گے۔ ان میں سے ہر شخص اپنے بارے میں یہ گمان کرتا ہو گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، اب میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"۔ حضرت محمد رسول ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا پہلو اس اعتبار سے ہے کہ نبوت آپ پر کامل ہو گئی ہے، رسالت کی آپ پر تکمیل ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم قرآن و حدیث شریف میں حضور ﷺ کے ضمن میں خاص طور پر تکمیل اکمل جیسے الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "آج کے دن ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے اور آپ پر اپنی نعمتوں کا اتمام فرما دیا ہے"۔ یہ ایوان وفاقی کابینہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے قادیانیوں کو اس بنا پر اقلیتی کمیشن میں شامل نہیں کیا کہ قادیانی نہ آئین پاکستان کو مانتے ہیں نہ اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں۔ یہ ایوان اعادہ کرتا ہے کہ آئے روز ناموس رسالت ﷺ پر کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ کبھی حج فارم میں تبدیلی کر دی جاتی ہے، کبھی کتب میں سے خاتم النبیین ﷺ کا لفظ نکال دیا جاتا ہے لیکن آج تک ان سازشیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے لیکن ہمیں تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی بھیک مانگنی پڑتی ہے۔ یہ ہم سب کیلئے شرم کا مقام ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے، جو لوگ ان سازشوں میں ملوث ہیں ان کو بے نقاب کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ مزید یہ کہ اقلیتی کمیشن میں ہندو، سکھ اور مسیحی بیٹھے ہیں ہم نے کبھی ان پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے۔ ہم اقلیتوں کو آئین میں دیئے گئے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے ہیں۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اگر قادیانیوں کا سربراہ یہ لکھ کر بھیج دے کہ وہ آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں تو ہمیں ان کے اقلیتی کمیشن میں بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ ختم نبوت کا معاملہ ہمارے لئے ریڈ لائن ہے، تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت ﷺ، تحفظ ناموس اصحابِ رسول، تحفظ ناموس اہل بیت اطہار اور تحفظ ناموس امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی چیز نہیں، اس پر ہمارا سب کچھ قربان ہے۔ اس پر کسی کو ابہام نہیں ہونا چاہیئے۔“	12 مئی 2020
50.	21	رانا محمد اقبال خان (PP-181) چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 11۔ اپریل 2020 کو نہایت مدبر اور دانا Parliamentarian راجہ اشفاق سرور کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار و روایات پر مکمل یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کیلئے جدوجہد کی اور آخری دم تک اپنی پارٹی سے وفادار رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے اور ان کی شخصیت میں اسلام پسندی اور پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مرحوم 1988 تا 1990، 1990 تا 1993، 1993 تا 1996، 1997 تا 1999 اور 2013 تا 2018 تک 5 بار پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اس تمام عرصہ میں وہ 4 بار صوبائی وزیر اور ایک بار مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔"	12 مئی 2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
51.	22	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان محترمہ شاہین رضا ممبر پنجاب اسمبلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی وفات سے یہ ایوان ایک مخلص اور محنتی رکن سے محروم ہو گیا ہے۔ وہ ایک محب وطن سیاستدان تھیں جو اصول کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت پر یقین رکھتی تھیں۔ مرحومہ پاکستان تحریک انصاف کی پرانی اور متحرک رکن تھیں۔ وہ ایوان کی کارروائی میں بہت دلچسپی لیتی تھیں۔ یہ ایوان مرحومہ کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ یہ معزز ایوان موجودہ اسمبلی کے رکن جناب شوکت منظور چیمہ اور سابق ایم پی اے سردار عاطف حسین مزاری کی وفات پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم شوکت منظور چیمہ کا تعلق گوجرانوالہ سے تھا وہ مسلسل تیسری بار اس اسمبلی کے رکن بنے تھے۔ انہوں نے بطور چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی بھی خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم سردار عاطف حسین مزاری کا تعلق راجن پور سے تھا اور وہ دو مرتبہ پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور بطور پارلیمانی سیکرٹری بھی خدمات سرانجام دیں۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مزید برآں یہ ایوان 22 مئی 2020 کو لاہور سے کراچی جانے والے پی آئی اے کے طیارے کے المناک سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ میں 100 کے قریب مسافر اور عملے کے افراد شہید ہو گئے۔ یہ ایوان اس سانحہ میں شہید ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی کے لئے دُعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس المناک سانحہ میں پنجاب حکومت کے ہردلعزیز سیکرٹری ایم پی ڈی ڈی، خالد شیر دل خان بھی شہید ہو گئے۔ یہ ایوان ان کی شہادت پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ مزید برآں یہ ایوان COVID-19 کے سلسلے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ جو کہ فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں جس میں پولیس اور پیرامیڈیکس بھی شامل ہیں ان تمام کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔"	5جون2020
52.	22	جناب خلیل طاہر سندھو (NM-368)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پروفیسر محمد وارث میر کو ان کی گراں قدر خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ انہوں نے 1958 سے صحافت کے سفر کا آغاز کیا اور 1987 تک اپنے دور کے ایک ممتاز صحافی، دانشور اور استاد تھے، انہوں نے آمرانہ ادوار میں جمہوریت کے لئے جدوجہد کی اور اپنی جرات مندانہ تحریروں کے ذریعے کلمہ حق بلند کیا۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ ابلاغیات کے سربراہ ہونے کے ساتھ آپ نے تقریباً پچیس سال صحافت پڑھائی اور ملک کے تمام معروف اردو اخبارات میں بے باک اور فکر انگیز کالم مضامین لکھے جو کہ آج بھی کتابی صورت میں محفوظ ہیں۔ گزٹ آف پاکستان برائے سال 2013 کے صفحہ نمبر 44 کے مطابق پروفیسر وارث میر نے "سچائی کے لئے لکھوں اور لوگوں کی آواز بن کر بولوں" کے مصداق ایک مشن کے ساتھ پاکستان کے عوام کی امنگوں کی ترجمانی کی۔ بنیادی انسانی حقوق کے داعی، آزادی اظہار اور سوچ کے علمبردار ہونے کے ناطے محمد وارث میر نے اپنے لئے اس مشکل راہ کا انتخاب کیا۔ پابندیوں، دھمکیوں، ذہنی اذیت اور تشدد کے باوجود آپ پختہ عزم کے ساتھ ظالم قوتوں کے سامنے ڈٹے رہے اور اپنے اصولی موقف پر چلتے ہوئے جمہوریت اور آزادی اظہار کی جنگ لڑی۔ پروفیسر محمد وارث میر کی تحریر کردہ کتابوں میں "حریت فکر کے مجاہد"، "کیا عورت آدھی ہے"، "خوشامدی صحافت سیاست" اور "ضمیر کے اسیر" شامل ہیں۔ آپ نے اپنے اصولوں کی خاطر 48 سال کی عمر میں جان کا نذرانہ پیش کیا۔ صحافت کے شعبے میں آپ کی شاندار خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے پروفیسر محمد وارث میر کو ہلال امتیاز (بعد از مرگ) کا اعزاز عطا کیا ہے۔ لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان متفقہ طور پر پروفیسر محمد وارث میر کی بیش قدر ملکی خدمات کے اعتراف میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں ان کی آخری آرام گاہ کے قریب واقع نیو کیمپس انڈرپاس کو دوبارہ پروفیسر وارث میر انڈرپاس کا نام سے منصوب کیا جائے۔"	9جون2020
53.	22	چودھری افتخار حسین چھچھر (PP-185)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی۔ 185 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لئے فی الفور اقدامات کئے جائیں تاکہ حلقہ کی عوام کو پینے کا صاف پانی میسر ہو سکے اور وہ موذی امراض سے محفوظ رہ سکیں۔"	9جون2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
54.	22	محترمہ شاہینہ کریم (W-318)	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ماؤں کے عالمی دن کے موقع پر دُنیا کی اور پاکستان کی ہر ماں کو سلام پیش کرتا ہے۔ بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت میں جہاں والد کا کردار بہت اہم ہے وہاں والدہ کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ اچھی مائیں اچھی قوم فراہم کرتی ہیں۔ یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہر ماں یعنی عورت کی جسمانی و ذہنی صحت، خوراک، تعلیم و تربیت، حمل کے دوران سہولتیں، محفوظ زچگی کی سہولت، محفوظ تولیدی صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کا موثر انتظام کرے۔"	9جون2020
55.	22	محترمہ مومنہ وحید (W-321)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان دیامیر بھاشا ڈیم کی تعمیر شروع کرنے کے وفاقی حکومت کے فیصلہ کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ دیامیر بھاشا ڈیم تعمیر سے چار ہزار پانچ سو میگاواٹ بجلی پیدا ہو گی جبکہ 12 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہو گی۔ اس ڈیم کی تعمیر سے تربیلا ڈیم کی زندگی 35 سال بڑھ جائے گی اور سولہ ہزار سے زائد افراد کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ یہ ایوان دیامیر بھاشا ڈیم کی تعمیر کے فیصلہ کی پُرزور حمایت کرتا ہے اور اس ڈیم کی تعمیر کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتا ہے۔"	9جون2020
56.	22	محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور (W-348)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ ہسپتالوں اور قرنطینہ سنٹرز میں موجود صفائی ستھرائی کرنے والا عملہ کورونا وائرس کے خلاف لڑنے والا ہراول دستہ ہے۔ یہ عملہ بغیر کسی حفاظتی سازوسامان کے اپنے فرائض دیانتداری سے ادا کر رہا ہے۔ یہ ایوان وفاقی و صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس عملہ کو تمام حفاظتی ضروری سازوسامان فراہم کیا جائے۔"	9جون2020
57.	22	جناب محمد معاویہ (PP-126)	"گزشتہ دنوں عالمی ذرائع ابلاغ کے توسط سے یہ دلخراش اطلاع ملی ہے کہ خانہ جنگی کے شکار ملک شام کے صوبہ ادلب پر قبضہ کے بعد انسانیت دشمن شدت پسندوں نے صوبہ ادلب کے شہر میں اسلامی تاریخ کے عظیم حکمران اور آٹھویں اُموی خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمت اللہ علیہ اور ان کی اہلیہ محترمہ فاطمہ بنت عبدالملک اور ایک خادم ابوزکریا یحییٰ کی قبور کی بے حرمتی کی مسلح شدت پسندوں نے انسانیت سوز حرکت کرتے ہوئے پہلے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے مزار کے احاطے میں موجود تینوں قبروں کو کھودا اور پھر ان میں سے اجساد کی باقیات کو بے حرمت کرنے کے بعد اٹھا کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ تمام مذاہب اور دُنیا بھر کے قانونی پروٹوکول میں انسانی جان کو جس طرح زندگی میں حرمت اور اولویت حاصل ہے، ایسا ہی مرنے کے بعد بھی انسانی جسم کو عزت و تکریم بخشی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی تعلیمات میں بدترین دشمن کی میت کو بھی حرمت انسانی کے تقاضوں کے مطابق پروٹوکول کے ساتھ تدفین کا حق دیا گیا ہے، قبروں اور لاشوں کے مکمل احترام کا حکم دیا گیا ہے، مگر شام میں شدت پسندوں نے اسلام کی انتہائی محترم شخصیات کی قبور اور اجساد کی باقیات کی بے توقیری اور بے حرمتی کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ انسان نہیں بلکہ انسانوں کی شکل میں درندے ہیں۔ شدت پسندوں کی جانب سے حضرت عمر بن عبدالعزیز کی قبر اور جسم مبارک کی باقیات کی بے حرمتی کا یہ واقعہ انتہائی شرمناک، افسوسناک اور دلخراش ہے۔ یہ ایوان اس شنیع حرکت کی شدید مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ بشار الاسد انتظامیہ اس واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف قرار واقعی کارروائی کرے۔ شام کو انبیائے کرام علیہ اسلام، صحابہ کرام اولیائے اکرام کی سرزمین کہا جاتا ہے، اس سرزمین کے چپے چپے پر مقدس شخصیات کی قبور و مزارات اسلامی یادگاریں اور تاریخی آثار پائے جاتے ہیں، ماضی میں مسلح شدت پسند اسلام کے عظیم جرنیل سیدنا خالد بن ولید جنہیں زبان نبوت سے اللہ کی تلوار کا لقب حاصل ہوا، ان کی قبر کی بھی بے حرمتی کی جاچکی ہے، نیز حلب کی تاریخی جامع مسجد کو بھی تباہ کیا جاچکا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ، یو این ہیومن رائٹس کونسل، یونیسکو، او آئی سی، رابطہ عالم اسلامی سمیت تمام عالمی اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ شام میں باقی تاریخی آثار اور اسلامی یادگاروں کی حفاظت اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کی قبر کی بحالی کیلئے موثر اقدامات کریں۔ آخر میں یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ باضابطہ طور پر ادلب میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کی قبر اور جسم مبارک کی بے حرمتی کے واقعے پر حکومت شام سے باضابطہ احتجاج اور جواب طلب کرے۔"	9جون2020
58.	22	جناب رمیش سنگھ اروڑہ (NM-370)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان 6 جون 1984 کو سکھ قوم کے مقدس ترین استھان شری اکال تخت پر بھارتی فوج کے ٹینکوں اور توپوں سے حملہ آور ہونے اور گوردوارہ صاحب اور اس سے ملحقہ عبادت گاہوں میں موجود ہزاروں کی تعداد میں سکھ یاتریوں کو شہید کرنے کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور ساتھ ہی مطالبہ کرتا ہے کہ سکھ قوم کو انصاف فراہم کیا جائے اور جو بھی اس گھناؤنے کھیل میں شامل تھے اُن کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ سکھ قوم کے استحصال اور اس ظلم و بربریت کو فوجی جرم قرار دیا جائے۔ مزید برآں بھارت کے اندر موجود حالیہ اقلیتوں کے اوپر جو ظلم و ستم ڈھایا جا رہا ہے بشمول کشمیری مسلمانوں کے اس ظلم کو فوری طور پر روکا جائے۔"	9جون2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
59.	22	سید حسن مرتضیٰ (PP-95)	"نبئ آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی لخت جگر، حسنین کریمین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ، جنتی خواتین کی سردار حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہ کی قبر مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔ پنجاب کا یہ منتخب ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سعودی حکومت کے ساتھ اپنا سفارتی اثرورسوخ استعمال کر کے جنت البقیع میں حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہ کا باقاعدہ روضہ مبارک بنانے کے لئے اقدامات کرے۔ اگر اس نیک اور مقدس فریضہ کی انجام دہی میں کوئی مالی رکاوٹ ہو تو بطور محرک سارے اخراجات میں ادا کروں گا۔"	9جون2020
60.	22	جناب محمد معاویہ (PP-126)	"اس ایوان میں موجود سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مشق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں سامنے آنے لگی ہیں۔ ہماری تہذیب، ہماری اسلامی شناخت، پیغمبر اسلام خاتم النبیین ﷺ اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب و غریب چیزیں نصاب کا حصہ بن جاتیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیں کنفیوژ اور متذبذب ہو رہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلہ کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991 سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیر اعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی، پھر ملی یکجہتی کونسل بنی، ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علماء کی ایک کمیٹی بنی، پنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علماء بورڈ بنا، 2005 میں پھر ایک علماء کمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کا نہ ہونا تھا۔ مولانا اعظم طارق شہید نے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ اس مسئلہ کا بہترین حل، قانون کے ذریعے نصاب ساز اداروں کو پابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کر کے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوششوں کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔ اس اقدام پر چودھری پرویز الٰہی سپیکر، وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ، ہمارے وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد بزدار صاحب، تمام کابینہ اور تمام ارکان اسمبلی جنہوں نے حصہ لیا وہ سبھی قابل تعریف ہیں کہ انہوں نے یہ تاریخ ساز کام جو سرانجام دیا ہے اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ جناب سپیکر آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس صلاحیت سے بہترین نوازا۔ آج کا یہ ایوان، پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کیلئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھرپور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر چیف منسٹر صاحب تک، تمام ممبران، منسٹرز خاص طور پر لاء منسٹر صاحب، ایجوکیشن منسٹر صاحب، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آپ سب کو اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اسی طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لسانی یا قومی منافرت کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔ انشاء اللہ"	26جون2020
61.	22	محترمہ نیلم حیات ملک (ڈبلیو-309)	"یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات (امہات المومنین) رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے ام المومنین اور بعد میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام، خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے خلیفہ راشد اور بعد میں رضی اللہ عنہ، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام کے بعد رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، اصحاب رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے صحابی یا صحابیہ رسول اور بعد میں رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، لکھنا اور بولنا لازم قرار دیا جائے"	26جون2020
62.	23	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"یہ ایوان شیخوپورہ میں ٹرین اور کوسٹر کے حادثے میں سکھ یاتریوں کے جاں بحق ہونے پر انتہائی دُکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان اور پاکستان کے عوام اس دُکھ کی گھڑی میں اپنے سکھ بہن بھائیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ پنجاب حکومت زخمی اور جاں بحق ہونے والے سکھ یاتریوں کے لواحقین کی ہر ممکن امداد کرے گی۔"	21جولائی2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
63.	23	محترمہ سعدیہ سہیل رانا (W-313) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	"اس ایوان کی رائے ہے کہ بچوں کی ذہنی نشوونما، مثبت سوچ کی عادت اپنانے اور مستقبل میں پیش آنے والے مختلف مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے لئے تعلیمی اداروں میں سائیکالوجیکل سنٹرز اور کلاسز کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ انکی مثبت ذہنی تربیت بھی کی جاسکے۔"	21جولائی2020
64.	23	چودھری افتخار حسین چھچھر(PP-185)	"بصیرپور ریلوے سٹیشن کے ساتھ مین بازار کا پھاٹک بہت چھوٹا ہے جس کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک جام رہتا ہے، کئی مریض پھاٹک پر ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اس ریلوے پھاٹک کی توسیع کیلئے فی الفور اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔"	21جولائی2020
65.	23	محترمہ شعوانہ بشیر (W-302)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ رنگ روڈ پر آنے جانے والے افراد کو 90روپے روزانہ دینے پڑتے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر روزگار کے لئے آنے جانے والوں اور طالب علموں کے لئے بہت زیادہ رقم ہے۔لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اس مقصد کے لئے 200روپے کا ماہانہ کارڈ جاری کیا جائے۔"	21جولائی2020
66.	23	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج 5-اگست 2020 کو یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر تمام کشمیریوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنے ایک برس ہو چکا ہے۔ایک سال قبل آج ہی کے دن بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کئے جانے کا غیر آئینی اقدام کیا اور آرٹیکل 370اورA-35 کو ختم کرکے مسلم آبادی کا تناسب بدلنے کی ناپاک جسارت کی جس نے خطے کے ساتھ ساتھ عالمی امن کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔اس دوران مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مسلسل کرفیو نے انسانی المیے کی شکل اختیار کرلی ہے۔ نریندر مودی کے حکم پر قابض بھارتی فوج نے ہزاروں کشمیریوں کو شہید کر دیا اور درندگی کی انتہا کرتے ہوئے انڈین فوج کے ظالموں نے پیلٹ گنوں کے استعمال سے سینکڑوں نہتے کشمیریوں سے ان کی بینائی تو چھین لی ہے لیکن ان سے ان کی آزادی کا خواب نہیں چھین سکے۔ یہ ایوان عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ اس صورت حال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ سے بھی اپیل کرتا ہے کہ فوری طور پر انسانی حقوق کمیشن کے نمائندے مقبوضہ کشمیر میں بھیجے جائیں جو ساری صورت حال کا جائزہ لے کر ان خلاف ورزیوں کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ ایوان ایک بار پھر یہ مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی میڈیا کو مقبوضہ کشمیر میں رسائی دی جائے تاکہ بھارت کا اصل چہرہ دُنیا کے سامنے آسکے۔ مزید برآں یہ ایوان سلامتی کونسل کے مستقل ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کی غیر آئینی ترامیم اور کرفیو جیسے انسانیت سوز اقدامات کو فوری ختم کرانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ یہ ایوان سپیکر پنجاب اسمبلی، چودھری پرویز الٰہی کو آج اس اہم ترین دن کے موقع پر پنجاب اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ نیز پاکستان کا نیا سیاسی نقشہ جاری کرنے پر وفاقی حکومت کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جس میں مقبوضہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ایوان اس بات پر بھی اظہار مسرت کرتا ہے کہ اس انتہائی حساس مسئلے پر پوری قوم، تمام سیاسی جماعتیں، مسلح افواج اور دیگر تمام سول و عسکری ادارے ہم آواز اور متحد ہیں۔ یہ ایوان کشمیری عوام کو یقین دلاتا ہے کہ پاکستان ان سے بھرپور سیاسی، اخلاقی اور سفارتی تعاون جاری رکھے گا۔ یہ ایوان جدوجہد آزادی کے شرکاء اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت بھی پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کامیابی سے ہمکنار ہو گی اور کشمیر کا مسئلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق جلد حل ہو کر انشاء اللہ کشمیر بنے گا پاکستان۔"	5اگست2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
67.	23	جناب خلیل طاہر سندھو (NM-368) چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور	"میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ مورخہ 11 اگست 2020 کو Minorities Day (یوم اقلیت) ہے جو ہر سال منایا جاتا ہے، اس موقع پر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے 11 اگست 1947 کو فرمایا کہ: “You are free to go to your temples, you are free to go to your mosques or to any other places of worship in this State of Pakistan. You may belong to any religion or caste or creed – that has nothing to do with the business of the State ...... Thank God ...... we are starting in those days when there is no discrimination, no distinction between one community and another, no discrimination between one caste or creed and another. We are starting with this fundamental Principle that we are all citizens and equal citizen of one State. Now I think we should keep that in front of us as our ideal and you will find that in course of time Hindus would cease to be Hindus and Muslims would cease to be Muslims, not in the religious sense, because that is the personal faith of each individual, but in the political sense as citizen of the State.” لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ اس تقریر کو پنجاب میں ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنانے کی سفارش کی جائے۔"	10 اگست 2020
68.	24	جناب ساجد احمد خان (پی پی۔67) پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن	"میرے حلقہ پی پی۔67 منڈی بہاؤالدین میں سیم نالہ موجود ہے جس کی کافی عرصہ سے صفائی نہیں ہوئی اور حالیہ طوفانی بارشوں کی وجہ سے وہ نالہ اتنا زیادہ overflow ہوا جس سے یونین کونسل میانہ گوندل، یونین کونسل ویلچ سندا اور یونین کونسل گڑھ قائم میں لوگوں کے بہت بڑی تعداد میں گھر تباہ ہوئے اور ان تینوں یونین کونسلز میں فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں جس سے لوگوں کا بہت زیادہ مالی نقصان ہوا ہے۔ اب ان کے پاس اتنی بھی سکت نہیں کہ وہ اپنے مکان مرمت کر سکیں یا فصلیں کاشت کر سکیں۔ لہذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر اس سیم نالے کی صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں نیز درج بالا تینوں یونین کونسلز کو آفت زدہ قرار دے کر مکمل سروے کیا جائے اور جن لوگوں کے گھر تباہ ہوئے ہیں ان کو مالی امداد دی جائے تاکہ وہ اپنے گھروں کی تعمیر و مرمت کر سکیں۔ یہ ایوان حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہاں کے زمینداروں کا مالیہ اور زرعی قرضے معاف کئے جائیں اور انہیں مالی امداد بھی دی جائے تاکہ وہ نئی فصلیں کاشت کرنے کے قابل ہو سکیں۔"	4 ستمبر 2020
69.	24	جناب محمد عبداللہ وڑائچ (پی پی۔29)	"برطانوی پارلیمنٹ کے چند ارکان نے قادیانیوں کے حق میں ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس کا عنوان Suffocation of the Faithful ہے۔ یہ رپورٹ "آل پارٹی پارلیمانی گروپ برائے احمدیہ" کی طرف سے پاکستان کے خلاف جاری کی گئی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف ظلم و جبر اور استحصال ریاست پاکستان کی سرپرستی میں ہو رہا ہے جبکہ پاکستان پر الزام تو لگایا گیا ہے لیکن پاکستان کا موقف شامل نہیں کیا گیا۔ رپورٹ میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد کو اس رپورٹ میں دی گئی سفارشات کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ رپورٹ کی سفارشات میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کے قوانین میں قادیانیوں کے حق میں تبدیلی کی جائے اور قادیانیوں کو تعلیمی اداروں میں تبلیغ کی مکمل اجازت ہونی چاہیئے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان اور دفتر خارجہ اس رپورٹ کو برطانوی پارلیمنٹ سے فوری طور پر withdraw کروائے تاکہ اُمت مسلمہ کے خلاف اس سازش کو ناکام کروایا جائے۔ یہ پاکستان کی خود مختاری کے خلاف سازش ہے۔ یہ ایوان فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآن پاک کی بے حرمتی کے نہایت ہی مذموم واقعہ پر بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے پوری اُمت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ مغربی دُنیا کو یہ احساس ہی نہیں کہ توہین رسالت ﷺ یا توہین قرآن سے مسلمانوں پر کیا گزرتی ہے۔ لہذا آج پورا ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس فتنے کے سدباب کے لئے وزارت خارجہ اور حکومت پاکستان فوری طور پر آواز بلند کرے اور برطانوی پارلیمنٹ سے یہ رپورٹ withdraw کروائے جبکہ قرآن پاک کی بے حرمتی اور توہین رسالت ﷺ کے معاملے پر فرانس اور سویڈن کی حکومت سے بھی احتجاج کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو رکوانے کے لئے اقدامات کرے۔"	8 ستمبر 2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
70.	24	جناب ساجد احمد خان (پی پی-67) پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن	"میرے حلقہ پی پی-67 منڈی بہاؤالدین میں واپڈا نے کٹھیالہ شیخاں گرڈ سٹیشن سے یونین کونسلز قادر آباد، میانوال رانجھا، بھیکھو، بھوآ حسن اور چک شہباز میں نئی ٹرانسمیشن لائنز بچھائی تھیں تاکہ proper طریقے سے بجلی کی سپلائی جاری رہے لیکن اس میں ناقص میٹیریل استعمال کیا گیا ہے جس وجہ سے شروع میں ہی بجلی کے مسائل آنا شروع ہو گئے تھے لیکن اب تو بہت زیادہ مسائل پیدا ہو گئے ہیں اور بار بار بجلی fluctuate ہو رہی ہے جس سے اس علاقے کے لوگوں کی زرعی ٹیوب ویلز کی موٹریں جل رہی ہیں، گھریلو استعمال کا قیمتی الیکٹرک سامان جل رہا ہے، اس سے ایک طرف تو لوگ آئے روز قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں، دوسری طرف بروقت فصلوں کی کاشت بھی نہیں کر سکتے حتیٰ کہ پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں ہوتا چونکہ آئے روز تو ان کی گھریلو موٹریں بھی جل جاتی ہیں۔ اس مسئلے کی وجہ سے درج بالا یونین کونسلز کے لوگ بہت مسائل کا شکار ہیں اور suffer کر رہے ہیں۔ لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ یہ مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے نیز اس معاملے کی انکوائری کی جائے کہ یہ ناقص میٹیریل استعمال کرنے میں کون ملوث ہیں جو بھی لوگ اس میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف موثر کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت کرنے کا سوچ بھی نہ سکے۔"	8 ستمبر 2020
71.	24	جناب رمیش سنگھ اروڑہ (NM-370)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ کرتارپور صاحب راہداری کی کامیاب تکمیل ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کی اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری، پُرامن اور بردبار رویہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اس سے پوری دُنیا کی سکھ برادری میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ کرتارپور صاحب کی بحالی میں حکومت پاکستان کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ جناب پرویز الٰہی صاحب کی بطور CM پنجاب خدمات قابل ستائش ہیں جنہوں نے کرتارپور صاحب تک پہلی پختہ سڑک قلیل عرصے میں مکمل کروائی۔ موضع کرتارپور صاحب گاؤں کی آبادکاری بدست شری گرونانک جی دیو کی 500 سالہ تقریبات کا انعقاد 2022 میں ہوگا۔ ان تقریبات میں پوری دُنیا سے سکھ یاتری پاکستان تشریف لائیں گے۔ اسکے ساتھ ساتھ مقامی سکھ قوم بھی کرتارپور صاحب آئے گی۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کرتارپور صاحب کو مقدس مقام ننکانہ صاحب سے بذریعہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے جوڑنے کے لئے لاہور سیالکوٹ موٹروے لنک روڈ 4 لین 73 کلو میٹر لمبا منصوبہ جو 19-2018 کے پی ایس ڈی پی میں شامل تھا اور جسے بعد ازاں ختم کر دیا گیا تھا، اسے فی الفور بحال کیا جائے۔"	8 ستمبر 2020
72.	24	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں زرعی ترقی اور زمیندار کی خوشحالی کے لئے گندم، کپاس اور گنے کی فصلوں کے ایسے بیج تیار کئے جائیں جو نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں بلکہ ان فصلوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھیں۔"	8 ستمبر 2020
73.	24	جناب صہیب احمد ملک (پی پی-72)	"تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے درمیان سے گزرنے والے سیم نالہ میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ زرعی رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد کالونیوں میں مکانوں کو نقصان پہنچا اور ملحقہ آبادیاں جس میں روشن پور، ٹھٹھی ولانا، سالم، دیووال، پنڈی کوٹ، کوٹ حاکم خان کالونی، اسلام پور، لوکڑی، بھیرہ، گوندپور، علی پور سیداں، جھادا، چک میصراں، ہاتھی ونڈ، جہان پور، دھوری، مہر کالونی نزد ہاتھی ونڈ، خواجہ صلہ اور ڈیرہ جات سمیت ملحقہ بستیوں میں 3 سے 4 فٹ تک پانی گھروں میں داخل ہونے سے لاکھوں روپے کا گھریلو سامان تباہ ہو گیا۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ، تحصیل بھلوال اور تحصیل کوٹ مومن کی ان آبادیوں میں مکانوں اور فصلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا سروے کرایا جائے تاکہ مہنگائی کے دور میں جن لوگوں نے مہنگے داموں بیج پیٹرول اور کھاد خرید کئے ہیں وہ ان مالی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دب نہ جائیں۔ کسانوں کی مالی امداد کی جائے اور کسانوں نے مختلف بینکوں سے جو زرعی قرضہ جات حاصل کئے ہیں ان کو موخر کیا جائے اور آبیانہ، مالیہ، زرعی ٹیکس معاف فرمائے جائیں اور جن مکانوں کا نقصان ہوا ہے ان کی مالی امداد کی جائے۔"	8 ستمبر 2020
74.	25	چوہدری افتخار حسین چھچھر (PP-185)	"چوبرجی چوک تا LOS نالہ تک ملتان روڈ میں U Turn نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام رہتا ہے اور سرکاری ملازمین کو دفاتر آنے جانے اور انکے بچوں کو سکول آنے جانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی ملتان روڈ تا LOS نالہ تک فی الفور U Turns بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔"	13 اکتوبر 2020
75.	25	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"حلقہ پی پی-104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع دیہات چک نمبر 547، 549، 552، 553، 554، 555، 556، 501، 557 اور 558 عرصہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں اور غریب زمینداروں کو اپنی فصلوں کی کاشت میں بڑی مشکلات ہیں، لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان چکوک میں نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"	13 اکتوبر 2020

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
76.	26	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُر زور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا بھر کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی، بغیر حدود وقیود کے نہیں ہوسکتی اور اس سے مختلف کمیونٹیز (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہیے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونے والی اپنی کتاب "تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہیے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح ہولوکاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں، اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلاموفوبیا پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"	10 نومبر 2020
77.	26	میاں شفیع محمد (پی پی-258)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ 2300 روپے من تھا۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ Trading Corporation of Pakistan کو کسانوں سے یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی 2300 روپے من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کرے۔"	10 نومبر 2020
78.	27	محترمہ سعدیہ سہیل رانا (W-313) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	"اس ایوان کی رائے ہے کہ مفت اور لازمی تعلیم بنیادی حقوق میں شامل ہے۔ آئین کے آرٹیکل 25 A کے مطابق ریاست پر لازم ہے کہ وہ 5 سے 16 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ اس آرٹیکل کے تحت اس ایوان نے 2014 میں مفت اور لازمی تعلیم کا قانون منظور کیا۔ لیکن اس قانون کے رولز آف بزنس ابھی تک نہیں بنائے گئے۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ بھر کے بچوں کی تعلیم کو یقینی بنانے اور اس قانون پر موثر عمل درآمد کے لئے اس کے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔"	22 دسمبر 2020
79.	27	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو-311) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے Gender Mainstreaming	"یہ ایوان بھارتی فوج کی جانب سے جمعہ 18 دسمبر 2020 کو UN Military Observer Group کی گاڑی پر راولاکوٹ کے نزدیک LOC پر بلااشتعال فائرنگ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ UN افسران Polas Village میں LOC پر پاکستانی سویلین آبادی پر بھارتی فوج کے حملے سے معصوم شہریوں کے جان و مال کے نقصان کا تخمینہ لگانے جا رہے تھے۔ یہ حملہ جان بوجھ کر ان کو اپنے کام سے روکنے کے مقصد سے کیا گیا۔ یہ UN Charter اور 2003 Cease Fire Agreement کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اقوام عالم کے منہ پر طمانچہ ہے۔ یہ ایوان UN سیکرٹری جنرل سے اس واقعہ کا نوٹس لینے اور تحقیق کرانے کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے۔ رواں سال بھارت LOC کی 3003 مرتبہ بلااشتعال خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے جن میں متعدد بچے، بوڑھے اور خواتین شہید اور زخمی ہوئے۔ یہ ایوان بھارت کی جانب سے false flag operation کے عزائم سے بخوبی واقف ہے اور تنبیہ کرتا ہے کہ اگر اس نے ایسا کیا تو پاکستان اس کا منہ توڑ جواب دے گا۔"	22 دسمبر 2020

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
22دسمبر2020	"نادراNADRA آفس جو کہ عرصہ تقریباًدس سال سے شاہدرہ میں قائم تھااسے اچانک شاہدرہ سے باہر منتقل کر دیا گیاہے۔نادرا آفس کی شاہدرہ سے باہر منتقلی سے شاہدرہ، مریدکے، شرقپور اور قرب وجوار کے لاکھوں شہریوں کو شناختی کارڈبنوانے کیلئے شدید مشکلات کا سامناہے اور وفاقی حکومت کا یہ قدم شہری سہولیات DOORSTEP پر، کے نظریہ سے متضاد اور شہریوں کو اذیت دینے کے مترادف ہے۔لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ نادرا آفس شاہدرہ کی منتقلی کے احکامات فی الفور واپس لے کر نادرا آفس کو دوبارہ شاہدرہ میں قائم کیا جائے۔"	جناب سمیع اللہ خان (پی پی۔144)	27	80.
22دسمبر2020	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ یکم دسمبر2020 کو سابق رکن صوبائی اسمبلی پنجاب، سید ناظم حسین شاہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم نہایت شریف النفس اور دیانت دار انسان تھے۔ آپ کا تعلق ملتان کے ایک زمیندار گھرانے سے تھا۔ آپ 2008 تک پانچ بار رکن صوبائی اسمبلی پنجاب رہے۔ مرحوم نے اس معزز ایوان میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم کی خدمات کو ہمیشہ اچھے حوالے سے یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحوم کے اہل خانہ سے بھی اظہار تعزیت کرتا ہے اور دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"	سید علی حیدر گیلانی (پی پی۔211)	27	81.
26جنوری2021	"گوگل پر اسلام کے خلیفہ کو سرچ کرنے پر خلفائے راشدین کی بجائے ویکیپیڈیا پر قادیانی مرزا مسرور کا نام آتا ہے جو سراسر گمراہ کن اور ناقابل برداشت ہے۔لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ گوگل اور ویکیپیڈیا کی انتظامیہ سے رابطہ کر کے اس طرح کے پراپیگنڈا پر فی الفور قابو پایا جائے۔"	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	28	82.
26جنوری2021	"اس ایوان کی رائے ہے کہ ضلع چکوال کو Tourist destination declare کیا جائے اور اس میں سیاحت کے فروغ کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ یہاں کے تاریخی اور سیاحتی مقامات کٹاس راج، گدھالہ باغات، ملوٹ فورٹ، جیل ابدال، نندنہ فورٹ، کلر کہار جھیل، تھنڈوعہ لیک اور دیگر جھیلوں کو develop کیا جائے تاکہ سیاحت کے فروغ کے ساتھ revenue generate ہو اور مقامی لوگوں کو روزگار بھی مل سکے۔"	محترمہ مہوش سلطانہ (W-332)	28	83.
26جنوری2021	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان سابق صوبائی وزیر کرنل (ر) محمد یامین کی بیٹی اور سابق ایم۔پی۔اے ثوبیہ ستی کی والدہ منیرہ یامین ستی MPA جو حال ہی میں کورونا سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئی ہیں، اُن کی علاقائی اور پارلیمانی خدمات کے اعتراف میں کہوٹہ تا آزاد پتن روڈ ضلع راولپنڈی کو اُن کے نام سے منسوب کرنے کی سفارش کرتا ہے۔"	محترمہ سعدیہ سہیل رانا (W-313) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	28	84.
2فروری2021	"یہ ایوان ریاست پاکستان اور افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے کہ ان کی بھرپور کاوش اور Dedication کی بدولت پاک فوج دُنیا کی 10 طاقتور ترین افواج میں شامل ہو گئی ہے۔ یہ اعزاز حال ہی میں Global Fireworks Index 2021 کی شائع کردہ لسٹ میں دیا گیا ہے۔ پاک آرمی ایک سیسہ پلائی دیوار کی مانند ملک کی سرحدوں کی محافظ ہے اور اس نے ایک بار پھر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔"	محترمہ عظمٰی کاردار (ڈبلیو۔311) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے Gender Mainstreaming	28	85.

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
86.	28	جناب رمیش سنگھ آروڑہ (NM-370)	"بھارت ڈیڑھ ارب آبادی پر مشتمل ملک ہے جو دُنیا بھر میں اپنے آپ کو بہت بڑا جمہوری ملک ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کے شر سے کوئی بھی پڑوسی ملک محفوظ نہیں ہے۔ اب تو دہشت گرد تنظیم آر ایس ایس اور اس کی حکومت مودی سرکار سے اس کے اپنے ملک کے شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف امتیازی قوانین بنائے جارہے ہیں اور باقی اقلیتوں کی زندگی بھی اجیرن کی جارہی ہے حتیٰ کہ ان کے شر سے دلت ہندو بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ بھارت اب صرف بڑی ذات کے ہندوؤں کا ملک بن کر رہ گیا ہے۔ مودی سرکار یہاں تک نہیں رکی بلکہ اب اس نے اصلاحات کے نام پر کسانوں کی زمینیں ہڑپ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ بھارت میں 67 فیصد کسان ہیں اور ملک کی ایک بہت بڑی آبادی کا روزگار کاشتکاری سے وابستہ ہے۔ خاص طور بھارتی پنجاب ملک بھر کو خوراک واناج مہیا کررہا ہے اور اسے فوڈ باسکٹ کہا جاتا ہے لیکن ان اصلاحات سے کسان نہ صرف اراضی سے محروم ہوں گے بلکہ زندہ درگور ہو جائیں گے۔ اس خطرے کے پیش نظر سکھ کسانوں نے اپنی زمینوں، روزگار اور اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کے تحفظ کے لئے بھارت میں موجود تمام اتھارٹیوں کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن ان کی شنوائی نہیں ہوئی۔ آخرکار تنگ آکر لاکھوں کی تعداد میں سکھ اور باقی قوموں سے تعلق رکھنے والے کسان اپنے ٹریکٹر ٹرالیوں کے ساتھ نومبر 2020 سے یخ بستہ سردی میں احتجاج کررہے ہیں۔ اس احتجاج میں بزرگ، بچے اور خواتین بھی شامل ہیں لیکن تین ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک مودی سرکار نے ان کی بات نہیں سنی بلکہ بات سننے کی بجائے انہیں نعشیں دی جارہی ہیں۔ کسانوں نے بھی تہیہ کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے حق کے حصول تک احتجاج جاری رکھیں گے چاہے انہیں جتنی بھی قربانیاں دینا پڑیں۔ پنجاب کا یہ منتخب ایوان بھارت کے مظلوم سکھ کسانوں پر مظالم کی شدید مذمت کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام عالم میں سکھوں کے اس اہم ترین مسئلے کو اجاگر کرنے میں ان کی اخلاقی مدد کرے۔"	2فروری2021
87.	30	محترمہ شمیم آفتاب (W-303)	"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کرکے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔"	2مارچ2021
88.	30	چودھری افتخار حسین چھچھر(PP-185)	"1995-97 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجوایٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہوسکا۔ جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں۔ لہذا گریجوایٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔"	2مارچ2021
89.	30	محترمہ سعدیہ سہیل رانا (W-313) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دُنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرے بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر اُن تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کررہی ہیں اور اُنہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے اور بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح ؒ کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے گی اور انہیں بااختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور اُن خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے۔"	8مارچ2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
90.	31	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	"یہ ایوان پاکستان کی صحافت میں اہم کردار ادا کرنے والی شخصیات جناب ضیاء شاہد اور جناب آئی اے رحمٰن کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ضیاء شاہد نے 17 برس کی عمر میں صحافت کا آغاز کیا اور 60 سال تک صحافت کا علم بلند کیے رکھا۔ ضیاء شاہد مرحوم نے پاکستان میں صحافت کا نیا رنگ دیا۔ آئی اے رحمٰن مرحوم پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر رہے۔ مرحوم انسانی حقوق کیلئے جدوجہد کرتے رہے۔ وہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر بھی تھے۔ یہ ایوان دونوں مرحوم شخصیات کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان مرحومین کے بلند درجات اور لواحقین کے صبر کیلئے دُعاگو ہے۔"	4 مئی 2021
91.	31	جناب سمیع اللہ خان (پی پی-144)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان جناب محمد وارث شاد مرحوم کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم یکم نومبر 1951 خوشاب کے ایک معروف گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مرحوم چار مرتبہ ممبر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے۔ مرحوم نے 1976 میں LLB اور اس کے بعد CSS کا امتحان پاس کیا۔ مرحوم مذکورہ عرصہ کے دوران مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ مرحوم پارلیمانی سیکرٹری کالونیز، چیئرمین استحقاق کمیٹی اور دو مرتبہ ممبر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی رہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس انسان اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحوم کی ساری سیاسی جدوجہد اسلام اور جمہوریت کیلئے تھی انہوں نے جہاں جمہوریت کے ساتھ وفاداری نبھائی وہاں اپنی جماعت کے ساتھ مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ نہ صرف کھڑے رہے بلکہ جرات و دلیری سے حالات کا مقابلہ بھی کیا۔ یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ اس ایوان میں ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین"	4 مئی 2021
92.	31	جناب مظفر علی شیخ (پی پی-70)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھینکتے ہیں جن پر قائداعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمتی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔ مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔"	6 مئی 2021
93.	31	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"یہ امر قابل تشویش اور لمحہ فکریہ ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسماء الحسنیٰ مقدس ہستیوں کے اسماء لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق بازاروں، گلیوں، تعلیمی اداروں میں بکھرے نظر آتے ہیں۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ حکومت اور دیگر سماجی اداروں کی جانب سے مقدس اوراق کو سنبھالنے کے لئے آگاہی مہم بھی نہیں چلائی جاتی۔ یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ پنجاب حکومت کا کوئی بھی ڈیپارٹمنٹ قانون نہ ہونے کی وجہ سے مقدس اوراق کو اکٹھا کرنے اور سنبھالنے کا کام نہیں کر رہا۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ، اسماء الحسنیٰ مقدس ہستیوں کے اسماء لکھے ہوئے اخبارات اور مقدس اوراق کو مناسب طریقے سے سنبھالنے کے لئے بھرپور آگاہی مہم چلانے اور جلد از جلد قانون سازی کے لئے کارروائی کرے۔"	6 مئی 2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
94.	32	جناب محمد بشارت راجہ وزیر قانون	" اللہ کے آخری نبی رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر کہیں ظلم ہو رہا ہو گا اور دوسرے مسلمان اس پر خاموش ہونگے احتجاج نہیں کریں گے اپنا حتی المقدور کردار جو ان کے بس میں ہے اس ظلم کو روکنے کیلئے ادا نہیں کریں گے تو اللہ کے آخری نبی رسول ﷺ نے فرمایا یہ بھی اس کے اندر مبتلا کئے جائیں گے۔ 55 اسلامی ممالک اس روئے زمین پر موجود ہیں جو اپنی نسبت اللہ کے آخری نبی رسول ﷺ سے کرتے ہیں اور ان ممالک کے حکمران بھی موجود ہیں ان کے لوگ بھی موجود ہیں ان کی تنظیمیں بھی موجود ہیں ان کی اجتماعی فورسز بھی موجود ہیں اس پر ہمیں امت مسلمہ کو ایک ساتھ ایک آواز ہو کر طاقت کا مظاہرہ کرنا ہو گا۔ یہ ہمارے کلمہ گو مسلمان بھائی ہیں ہم سب اللہ کے آخری نبی رسول ﷺ کے دامن سے وابستہ ہیں ان مظلوموں پر ظلم کیا جارہاہے ہمیں اپنے مفادات سے نکل کر عملی میدان میں آگے آنا ہو گا۔ پوری دنیا کے اندر ایک ارب 65 کروڑ مسلمان بستے ہیں اتنی بڑی قوت اور آواز ہے اگر سب یہ آواز بلند کریں تو ان کی آواز پوری دنیا کے اندر سنی جائے گی۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان غزہ پر حالیہ اسرائیلی جارحیت اور اس کے نتیجے میں خواتین اور معصوم بچوں سمیت بے گناہ اور نہتے فلسطینی مسلمانوں کے بہیمانہ قتل عام کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان مظلوم فلسطینی عوام سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور ان حملوں کی آڑ میں اسرائیل کے توسیعی منصوبے کو مسترد کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ • فلسطین میں حالات کی خرابی کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ • اسرائیل نے بین الاقوامی قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے رمضان کے مقدس مہینے میں نہتے فلسطینیوں پر بدترین تشدد کیا اور مسجد اقصیٰ سمیت مقدس مقامات کی بے حرمتی کی۔ • یہ حملے طویل عرصہ سے جاری اسرائیلی بربریت اور ظلم کا تسلسل ہے۔ • نہتے شہریوں پر حملے کرکے اسرائیل جنگی جرائم کا مرتکب ہوا ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ • مقدس مقامات کی بے حرمتی بند کی جائے۔ • بے گناہ اور نہتے شہریوں پر حملوں کو فوری طور پر روکا جائے۔ • انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کی جائیں۔ • عالمی برادری اسرائیلی جارحیت رکوانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ • سلامتی کونسل امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ • اسرائیلی بربریت کی مذمت اور اسے رکوانے کے لئے بھرپور کردار ادا کیا جائے۔ • پاکستانی عوام کے جذبات اور احساسات کو اقوام متحدہ اور اسلامی ممالک کی عالمی تنظیم OIC نیز انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں تک پہنچایا جائے۔ عالمی سطح پر فلسطین کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا جائے اور فلسطینی عوام تک یہ پیغام پہنچایا جائے کہ مصیبت کی اس گھڑی میں وہ تنہا نہیں ہیں اور پاکستانی عوام ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔"	18 مئی 2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
95.	32	جناب محمد افضل (پی پی-250) چیئرمین، سٹینڈنگ کمیٹی برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن	"اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب بیت المال 1991 میں قائم ہوا تھا، لیکن 29 برس گزرنے کے باوجود اس کے ضلعی فنڈز میں اضافہ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے غریب، معذور اور مستحق آبادی بری طرح متاثر ہو رہی ہے جبکہ پنجاب کی آبادی میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب بیت المال کے ضلعی فنڈز میں اضافہ کیا جائے۔"	2جون2021
96.	32	محترمہ ثانیہ کامران (W-316)	"آئین پاکستان کے آرٹیکل (d)(3)228 کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل میں خواتین ممبر کا تقرر بھی لازم ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے بارہ ممبران اور چیئرمین کا تقرر کیا جا چکا ہے جس میں کسی بھی خاتون ممبر کا تقرر نہیں کیا گیا ہے۔ لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین کے مذکورہ آرٹیکل کے تحت فوری طور پر اسلامی نظریاتی کونسل میں خواتین ممبر کے تقرر کو یقینی بنایا جائے۔"	2جون2021
97.	32	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو-311) چیئرپرسن سٹینڈنگ کمیٹی برائے Gender Mainstreaming	"پنجاب میں بچیوں کے تمام تعلیمی اداروں میں Toilets کی سہولت فراہم کی جائے۔"	2جون2021
98.	33	جناب ساجد احمد خان (پی پی-67)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ فزیوتھراپسٹس جن کو پاکستان کی پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیز 5 سالہ گریجوایٹ پروفیشنل لیول کی ڈگری، دو سالہ ایم ایس / ایم فل کی ڈگری اور پی ایچ ڈی کی ڈگری ایوارڈ کرتی ہیں لیکن پاکستان میں فزیوتھراپی کے پروفیشن کو اہمیت نہیں دی گئی ہے جبکہ پوری دُنیا میں شعبہ فزیوتھراپی آزاد شعبہ کے طور پر پریکٹس کیا جاتا ہے اور انکی انتظامی باڈی (کونسل) بھی ترقی یافتہ ممالک میں جداگانہ حیثیت رکھتی ہے۔ صحت کے نظام میں فزیوتھراپسٹس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور انکی خدمات ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ فزیوتھراپسٹس کے معاملات کو دیکھنے کیلئے ایک علیحدہ آزاد کونسل فار فزیوتھراپی کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس کے ذریعے فزیوتھراپسٹس کو بھی ڈاکٹرز کا درجہ دیا جائے۔"	22جون2021
99.	33	جناب محمد افضل (پی پی-250) چیئرمین، سٹینڈنگ کمیٹی برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن	"لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف میں جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے کتے، گیدڑ اور دیگر بہت سے جانور بلا روک ٹوک سڑک پر آجاتے ہیں۔ ان جانوروں کی وجہ سے حادثات رونما ہو رہے ہیں اور ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت اور موٹروے اتھارٹی سے مطالبہ کرتا ہے کہ لاہور تا ملتان موٹروے کی ٹریفک کو روانی سے چلانے اور حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے فی الفور لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت کرائی جائے۔"	22جون2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
100.	33	جناب محمد صفدر شاکر (پی پی-104)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-104 ضلع فیصل آباد کی ایک اہم سڑک جو ظفر چوک تحصیل سمندری سے حدودِ ضلع فیصل آباد تک واقع ہے، انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر آئے دن حادثات اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا علاقہ کے عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی فوری مرمت کی جائے۔"	22جون 2021
101.	35	جناب عمار یاسر (پی پی-24) وزیر معدنیات	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس سعادت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کی نئی عمارت کو ختم نبوت ﷺ کے متعلق قرآن پاک کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 اور حدیث مبارکہ بحوالہ رواہ ابوداؤد 4252 وترمذی 2219 ترجمے کے ساتھ سنہری حروف میں مزین کیا گیا ہے۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "تحقیق عنقریب میری اُمت میں 30 جھوٹے دجال کھڑے ہوں گے اُن میں سے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں" یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ ختم نبوت ﷺ سے متعلق یہی قرآن پاک کی مکمل آیت اور مکمل حدیث مبارک ترجمے کے ساتھ پنجاب کے تمام سرکاری دفاتر اور ضلعی داخلی حدود میں سنہری حروف میں نمایاں مقام پر آویزاں کی جائیں۔"	28ستمبر 2021
102.	35	جناب ساجد احمد خان (پی پی-67)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان کشمیری راہنما کل جماعتی کانفرنس کے چیئرمین سید علی شاہ گیلانی کی بھارتی حراست میں وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ عظیم کشمیری راہنما سید علی شاہ گیلانی جو کہ باہمت، نڈر اور مخلص راہنما تھے انہوں نے ہمیشہ کشمیریوں کے حقوق کی آواز بلند کی اور کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی تحریک کو موثر انداز میں دُنیا کے سامنے پیش کیا اور بھارتی افواج کے ظلم وجبر کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے اور کبھی بھی ان کا عزم اپنے بنیادی حقوق آزادی حاصل کرنے کی جدوجہد سے متزلزل نہ ہوا۔ یہ ایوان ان کو ان کی حق خودارادیت کے لئے لازوال جدوجہد پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان معترف ہے کہ سید علی شاہ گیلانی نے مقبوضہ کشمیر میں "ہم پاکستانی ہیں اور پاکستان ہمارا ہے" کا نعرہ لگا کر اپنی آنے والی نسلوں کے لئے ایک منزل کا تعین کر دیا ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان سید علی شاہ گیلانی کی میت چھیننے اور طاقت کے زور پر بھارتی فورسز کی عظیم کشمیری راہنما کی رات کے اندھیرے میں جبری تدفین کرنے، ان کا بنیادی حق سلب کرنے، ان کی وصیت، ورثاء اور کشمیریوں کی خواہش کے مطابق شہداء کے قبرستان میں تدفین نہ کرنے اور ان کی نمازِ جنازہ میں کشمیریوں کو شرکت کی اجازت نہ دینے پر سخت مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس انسانیت سوز واقعہ کا نوٹس لیں اور کشمیریوں پر ہونے والے مظالم رکوانے کے لئے بھارتی حکومت پر اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور بزرگ کشمیری راہنما سید علی شاہ گیلانی کے ورثاء کی خواہش کے مطابق ان کی میت کو مناسب اسلامی رسومات کے ساتھ شہداء کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔"	28ستمبر 2021
103.	35	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"یہ ایوان بڑی شدت اور سنجیدگی سے محسوس کرتا ہے کہ پاکستان میں Transgender افراد کی 99 فیصد تعداد نہایت کسمپرسی اور دُکھ بھری زندگی گزار رہی ہے۔ ان کی اکثریت بھیک مانگنے پر مجبور ہے۔ اس کے برعکس مہذب معاشروں میں Transgender سے عام افراد کی طرح سلوک کیا جاتا ہے جہاں وہ ہر شعبہ زندگی میں بغیر کسی احساس کمتری (Inferiority Complex) کے اپنے فرائض منصبی سرانجام دیتے ہیں اور عام لوگوں کا رویہ بھی ان سے برابری کا ہوتا ہے لیکن یہ ایک ستم ہے کہ ہمارے ملک میں ہر جگہ وہ تضحیک اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان وجوہات کی بناء پر یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر Transgender افراد کی تعلیم وتربیت بشمول فنی تعلیم کے لئے ایک جامع منصوبہ بنائے، ان کے والدین کو ان کی ابتدائی تعلیم دلوانے کے حوالے سے پابند کرے اور ان کو زندگی کے ہر شعبے میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے تاکہ وہ معاشرے میں باعزت زندگی گزار سکیں۔ حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے، ان کو حالات کے رحم وکرم پر نہ چھوڑے اور ان کی زندگی آسان بنانے کے لئے حکومتی اور پرائیویٹ اداروں میں ان کی ملازمتوں کو یقینی بنائے۔"	28ستمبر 2021
104.	36	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمان اور غیر مسلم (قادیانی، احمدی وغیرہ) میں فرق واضع کرنے کے لئے NADRA فارم اور PASSPORT فارم میں مندرج حلف نامے کی طرز پر The Muslim Family Laws Ordinance 1961 کے تحت وضع کئے ہوئے قواعد کے قاعدہ نمبر 8 اور 10 کے تحت مجوزہ نکاح نامہ فارم میں بھی ختم نبوت کا مندرجہ ذیل حلف نامے کے ساتھ کالم شامل کیا جائے۔" **حلف نامہ** "میں مسلمان ہوں اور نبی حضرت محمد ﷺ کے آخری، حتمی اور غیر مشروط خاتم النبیین ہونے پر ایمان رکھتا/ رکھتی ہوں۔ میں ایسے کسی بھی شخص کو نہیں مانتا/ مانتی ہوں جو محمد ﷺ کے بعد لفظ "نبی" کی کسی بھی تشریح یا کسی بھی ممکنہ حوالے سے نبی ہونے کا دعویٰ کرے، یا نبوت کے ایسے مدعی کو نبی یا مذہبی مصلح، یا مسلمان ہی نہیں مانتا/ مانتی ہوں۔ میں مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی سمجھتا/ سمجھتی ہوں اور اس کے لاہوری یا قادیانی گروپ سے تعلق رکھنے والے پیروکاروں کو غیر مسلم سمجھتا/ سمجھتی ہوں۔"	26اکتوبر 2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
105.	36	سید عثمان محمود (پی پی-264)	"چنیوٹ شہر سے پنڈی بھٹیاں کو سوئی گیس فراہم کرنے کے لئے گیس کے پائپ موضع طالب، موضع جہانیاں، احمد آباد، بستی لس لاوارث، کوٹ حیدر شاہ، کوٹ مرزا، بکھڑا، ولانیانوالہ، سادات، ٹبی دلمیر مرادوالہ، کوٹ خیر شاہ، چک 12، ٹھٹھہ کیموکا، دولوالہ سادات اور ساڑوالہ سے گزارا گیا تھا۔ زمین توان علاقوں کی استعمال کی گئی لیکن یہاں کے مکینوں کو سوئی گیس فراہم نہیں کی گئی۔ اب پنڈی بھٹیاں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر درج بالا مواضعات سے ایک اور نیا پائپ گزارا جارہا ہے لیکن یہاں کے مکین اپنی زمین دینے اور تیار فصلیں برباد کرواکر بھی گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چنیوٹ سے پنڈی بھٹیاں کو گیس دینے کے لئے جن جن درج بالا مواضعات سے گیس پائپ گزارا جارہا ہے ان کے مکینوں کو فی الفور گیس کے کنکشن فراہم کئے جائیں۔"	27 اکتوبر 2021
106.	37	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں اسمبلی کے انعقاد کو یقینی بنائیں اور دوران اسمبلی قومی ترانے سے پہلے "قرآن پاک کی تلاوت کی جائے، درود شریف پڑھا جائے اور ملک پاکستان کی حفاظت اور ترقی کیلئے دُعا کی جائے۔"	22 نومبر 2021
107.	37	محترمہ راحیلہ نعیم (W-356)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی کے Allowances میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایوان کی رائے یہ ہے کہ ڈیلی وکنوینس الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار، Accommodation Allowance 3 ہزار سے 5 ہزار اور ایڈیشنل ٹریول الاؤنس 3 لاکھ سے 6 لاکھ روپے تک کیا جائے۔"	23 نومبر 2021
108.	37	جناب جاوید کوثر (PP-8)	"آج سے تقریباً 15، 16 سال قبل آپ کی مہربانی سے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اُس وقت جناب سپیکر آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے بطور وزیر اعلیٰ پنجاب تقریباً 1 ملین روپے کی گرانٹ اِن ایڈ بھی جاری کی۔ اس کے بعد عوام کے لئے باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا اور سینکڑوں لوگ مقررہ فیس ادا کرکے اس کلب کے ممبر بنے۔ کلب میں آپ کے زیر سایہ اور آپ کی مہربانی کی بدولت جدید سہولیات مہیا کی گئیں تھیں اور کلب میں سنگ بنیاد کی تختی بھی آپ کے نام کی ہی لگی ہوئی ہے۔ جدید سہولیات پر مبنی اس کلب کی وجہ سے راولپنڈی کے شہری آپ کو دعائیں دیتے تھے۔ لیکن بد قسمتی سے آپ کی حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے اس کلب کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی اقدام نہ کیا اور کلب کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن اس کلب کو بند کرکے یہاں کثیر المنزلہ آئی ٹی ٹاور تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور راولپنڈی کی عوام کو کلب کی سہولیات سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو کہ مفاد عامہ کے سراسر خلاف ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ راولپنڈی جم خانہ کلب کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے اور کمشنر راولپنڈی ڈویژن، جو کہ اس کلب کو بند کرنے کے درپے ہیں، کو منجانب صوبائی حکومت احکامات جاری کئے جائیں کہ وہ اس کلب کو بند کرنے کے اقدامات نہ کریں اور کلب کے موجودہ سٹیٹس کو تبدیل کرنے سے باز و ممنوع رہیں۔"	23 نومبر 2021
109.	38	سردار محمد اویس دریشک (PP-296)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ زرعی انکم ٹیکس کی بنیادی چھوٹ 80 ہزار روپے سالانہ اور ٹیکس ریٹس 2001 میں متعین کئے گئے تھے اور اس وقت یہ چھوٹ اور ریٹس وفاقی انکم ٹیکس کے مطابق تھے۔ بعد ازاں 2001 سے 2019 تک بنیادی چھوٹ اور ٹیکس ریٹس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی جب کہ اس دوران وفاقی انکم ٹیکس کی بنیادی چھوٹ 4 لاکھ روپے سالانہ کر دی گئی تھی۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ زرعی انکم ٹیکس کی وصولی میں پرانے قانون کے مطابق واجبات پر چھوٹ دی جائے۔ جیسا کہ وفاقی حکومت پہلے کئی بار ٹیکس ایمنسٹی اسکیم لا کر چھوٹ دے چکی ہے، جس میں ٹیکس ریٹ 2 سے 5 فیصد تک تھا۔ یہ کہ متعلقہ وزارت کو اس امر کی ہدایت کی جائے کہ اسی طرز کی ایمنسٹی اسکیم متعارف کروائے اور چھوٹ دینے کے احکامات صادر فرمائے۔"	20 دسمبر 2021
110.	38	محترمہ خدیجہ عمر (W-362)	"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ تبلیغی جماعت دُنیا میں اسلام کی دعوت و تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے والی منظم اور عالمی جماعت ہے۔ تبلیغ کا جو کام ہو رہا ہے وہ قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ تبلیغی جماعت کا دہشت گردی سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں، تاریخ گواہ ہے کہ یہ لوگ آج تک کبھی کسی ایسے کام میں ملوث نہیں رہے۔ یہ تو اسلام اور امن کے سفیر ہیں اور پاکستان کیلئے قابل فخر اثاثہ ہیں جو پوری دُنیا میں تبلیغ اسلام سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ ایسی جماعت ہے جس میں تمام طبقے کے لوگ شامل ہیں، تبلیغی جماعت نے غریب اور امیر کی تفریق ختم کرکے بھائی چارے کا عملی ثبوت دیا ہے۔ مزید براں دیگر جماعتیں جو تبلیغ اسلام کے لئے کام کر رہی ہیں ہم اُن کے کردار کو بھی سراہتے ہیں۔ ان کی کاوشوں سے پاکستان کا اسلام دوستی اور دہشت گردی کے خاتمہ کا داعی ہونے کا تشخص بلند ہو رہا ہے۔"	21 دسمبر 2021
111.	38	چودھری افتخار حسین چھچھر (PP-185)	"ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں، جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔ پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔"	21 دسمبر 2021
112.	38	چودھری افتخار حسین چھچھر (PP-185)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کیلئے بھی اقدامات کئے جائیں۔"	21 دسمبر 2021

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
113.	38	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو-311)	"پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ عالمی سطح پر سپورٹس انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے جیسا کہ پاکستان ہاکی جو کہ ہمارا قومی کھیل ہے پاکستان ماضی میں ہاکی کا مرد میدان رہا پاکستان نے پہلا اولمپک گولڈ میڈل جیت کر ہاکی کو قومی کھیل کا درجہ دیا گیا اور انڈیا کی 32 سالہ برتری کا خاتمہ کرکے ہاکی کی دُنیا میں فتوحات کی نئی راہ بنائی جو کہ تاریخ کا سنگ میل ثابت ہوئی لیکن اب ہمیں پروفیشنلز کی زیرسرپرستی گلی محلوں میں موجود باصلاحیت کھلاڑیوں کو بھی اس کھیل میں آگے آنے کا موقع فراہم کرنا چاہئے اور ان کی بہتر انداز میں تربیت کرنی چاہیئے تاکہ مستقبل میں یہ کھلاڑی ملک کا نام روشن کریں جیسا کہ آج نیشنل ہاکی ڈے کے طور پر منایا جارہا ہے اس کے حوالے سے حکومت ہاکی کے کھیل کی طرف توجہ دے اور ہنگامی بنیادوں سے اقدام اُٹھائے تاکہ ہاکی کے کھیل کو مکمل ڈوبنے سے بچا سکیں اور اس کھیل میں کھویا ہوا مقام حاصل کرسکیں۔"	22دسمبر2021
114.	38	محترمہ سبرینا جاوید (W-329)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ محکمہ کوآپریٹوز (امداد باہمی) میں موجود ہاؤسنگ سوسائٹیز کے رہائشی ایک مستقل مسئلہ سے دوچار ہیں۔ ان سوسائٹیز کی رجسٹریشن محکمہ کوآپریٹوز کے پاس ہوتی ہے۔ رجسٹریشن کے بعد سوسائٹی کے ممبران جب گھر کی تعمیر کرتے ہیں تو انہیں LDA، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی، ضلع کونسل، متعلقہ یونین کونسل یا کنٹونمنٹ بورڈ سے نقشہ منظور کروانا پڑتا ہے۔ اس طرح محکمہ ہذا کی پنجاب بھر میں سوسائٹیز پر مختلف اداروں کے by-laws لاگو ہوتے ہیں۔ اسی طرح مختلف قوانین کی overlapping کے باعث مکینوں کے لئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ قوانین میں کوئی یگانگت نہ ہے۔ اصولی طور پر صوبہ بھر کی تمام سوسائٹیز کے یکساں قوانین ہونے چاہئیں۔ محکمہ ہذا کو چاہیئے کہ اپنے ممبران کی سہولت کے لئے محکمہ کی سطح پر ایک اتھارٹی قائم کرے جو صوبہ بھر کی رجسٹرڈ سوسائٹیز کے لئے یکساں قوانین بنائے۔ تمام سوسائٹیز اپنے نقشہ جات اپنے قوانین کے تحت منظور کروائیں۔ اسی طرح محکمہ میں ان قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے گا اور محکمہ، جو کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کا ریگولیٹر ہے، مزید بہتر طریقے سے ان سوسائٹیز کو ریگولیٹ کرسکے گا۔ مزید برآں قوانین کی overlapping کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ اس سے نا صرف محکمہ اپنی سوسائٹیز میں بلڈنگ قوانین پر موثر طور پر عمل درآمد کرا سکے گا بلکہ یکساں قوانین کی موجودگی سے ممبران کو بھی سہولت ہوگی۔ اسی طرح بلڈنگ قوانین کی خلاف ورزی کا قلع قمع ہو گا بلکہ ممبران کے لئے بھی بہت سہولت ہوگی۔ لہذا میری اس ایوان سے استدعا ہے کہ محکمہ ہذا کے اندر بلڈنگ سیکٹر کو ریگولیٹ کرنے اور ایک خودمختار اتھارٹی کے قیام کے لئے ضروری قانون سازی کی جائے۔"	28دسمبر2021
115.	38	جناب محمد مرزا جاوید (PP-172)	"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں واقع کم پیمانہ اور ملاوٹ شدہ تیل کی فروخت میں ملوث پٹرول پمپس مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ ایسی بے شمار شکایات سامنے آرہی ہیں۔"	28دسمبر2021
116.	38	جناب محمد معاویہ (PP-126)	"مملکت خداداد پاکستان کا وجود کلمہ طیبہ کی بنیاد پر رکھا گیا۔ قرارداد مقاصد اور 1973 کا متفقہ آئین بھی اسی بات کی غمازی کرتا ہے۔ وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب عمران خان نے پاکستان کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں قائم کی گئی مدینہ کی پہلی اسلامی فلاحی ریاست کی طرز پر تشکیل دینے کا اعلان کرکے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور برصغیر کے عظیم دانشور و مفکر علامہ محمد اقبال کے ویژن کو تکمیل کی راہ دکھائی ہے۔ جس پر وزیراعظم پاکستان داد و تحسین کے مستحق ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں وجود پانے والی ریاست مدینہ کے دوسرے سربراہ اور خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، رسول اللہ ﷺ کے جانشین، قریبی دوست اور سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیت ہیں۔ ریاست مدینہ میں قائم ہونے والی خلافت راشدہ کا آغاز سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہوتا ہے۔ پاکستان کو ریاست مدینہ کی طرز پر تشکیل دینے کا خواب تبھی شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے جب خلفائے راشدین کی خدمات، فضائل و مناقب کا ذکر عام کیا جائے اور ان کے قائم کردہ اصولوں کو تسلیم کرتے ہوئے اپنایا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ پاکستانی قوم کو خلفائے راشدین کی خدمات و فضائل سے روشناس کروایا جائے۔ لہذا یہ ایوان اس قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ ماہ جنوری 2022 میں 22 جمادی الثانی 1444ھ کے مطابق خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے یوم وفات پر ریاست مدینہ کے عنوان پر حکومتی سربراہی میں پروگرام منعقد کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ٹیلی ویژن چینلز پر ان کے حالات زندگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی محبت اور فضائل بیان کئے جائیں۔"	28دسمبر2021